اصول فارسی

مؤلّف

حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب سلطانپوری رحؒ

تسہیل واضافہ

(مولوی) محمد عمر ڈینڈ رولوی غفرلہٗ

استاذ جامعہ مظہرِ سعادت ہانسوٹ، بھروچ، گجرات

ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح

ناشر

جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ

گجرات - (انڈیا)

Scanned by CamScanner

اصول فارسی

مؤلّف

حضرت مولانا حبیب اللہ صاحب سلطانپوریؒ

تسہیل واضافہ

(مولوی) محمد عمر ڈینڈ رولوی غفرلہٗ
استاذ جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ، بھروچ، گجرات

ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح

ناشر

جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ
گجرات - (انڈیا)

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ اصول فارسی

یہ کتابچہ فارسی قواعد کا مجموعہ ہے جسمیں اکثر فارسی کے قواعد لکھے گئے ہیں جو کہ یکجا طور پر کسی متداول کتاب میں دستیاب نہ ہوسکیں گے متعدد کتب متداولہ فارسیہ کا انتخاب ہے، اسمیں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہر قاعدہ کو آسان طریقے سے مختصر الفاظ میں بیان کیا جائے جس سے مبتدی طلباء کو سمجھنے میں دقت نہ ہو بلکہ خود زبان پر چڑھ جائے زیادہ رٹنے اور یاد کرنے کی ضرورت نہ پڑے ہر قاعدے کو متعدد مثالوں سے ذہن نشین کرایا گیا ہے تاکہ خوب سمجھ میں آجائے اور سمجھنے کے بعد تھوڑی توجہ سے یاد ہو جائے اور آئندہ بھی یاد رہے۔

چند قاعدوں کے بعد امتحان کے طور پر مشقی سوالات خاص کر باب کے خاتمہ پر دئے گئے ہیں جس سے یاد کئے ہوئے قواعد کا آموختہ ہوجائے اور یہ امتحان بمنزلہ دور کے کارآمد ہو۔

اس میں اول تعریفات، قواعد، وگردان یاد کراکر تمثیلات کے ذریعہ خوب ذہن نشین کرایا جائے جب تک ایک قاعدہ اچھی طرح یاد نہ ہو جائے آگے نہ بڑھایا جائے مذکور تمثیلات کے علاوہ چند اور مثالیں اپنی طرف سے بنا کر سمجھائی جائیں نیز طلباء کو ہر باب اور فصل کی ترتیب اچھی طرح یاد کرائی جائے کوئی کڑی ٹوٹنے نہ پائے۔

احقر ابوالفرح حبیب اللہ سلطان پوری

Scanned by CamScanner

جسے بعض ماہر اساتذۂ فن خصوصا میرے مشفق و مربی استاذ محترم حضرت مفتی عبداللہ صاحب مظاہری دامت برکاتہم نے بہ نظر استحسان دیکھا اور شائع کرنے کا امر فرمایا اس رسالہ میں احقر نے حاشیہ میں جا بجا فوائد کا اضافہ کردیا ہے اور تمام افعال کی مکمل گردانیں درج کردی ہیں آسان تمثیلات کے ساتھ، کہیں کہیں مغلق اور پیچیدہ عبارات کو آسان انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے بندہ اس حقیر کوشش پر جہاں بارگاہ ایزدی میں سربسجود ہے وہیں اپنے محسن و مربی حضرت مفتی صاحب کا بے حد ممنون ہے کہ آپ کی حوصلہ افزائیوں اور علمی و عملی تربیت کے نتیجہ میں ہی بندہ کسی قابل ہوسکا ہے اس کے علاوہ جن رفقاء نے اس کام میں جس طرح کا بھی تعاون کیا ہے احقر ان سب کا بصمیم قلب شکر گزار ہے۔

اب نہایت ادب واحترام کے ساتھ اساتذۂ کرام اور ماہرین فن سے گزارش کرونگا کہ وہ اس کتاب میں میری طرف سے رہ جانے والی غلطیوں کی نشاندہی فرماکر مفید مشوروں سے نوازیں گے اخیر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس کوشش کو بے انتہا قبول فرمائے اور طلبہ کے لئے نافع بنائے۔ (آمین)

ہیچمداں:- محمد عمر ڈینڈ رولوی

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

جامع المعقول والمنقول استاذ الاساتذہ حضرت مفتی عبداللہ صاحب مظاہری دامت برکاتہم
رئیس وشیخ الحدیث:- جامعہ مظہر سعادت ہانسوٹ، بھروچ، گجرات

حامداومصلیاامابعد!

فارسی زبان چوں کہ مسلمانان عالم کی شریک بڑی زبان اور طویل عرصے تک خود ہندوستان کی سرکاری زبان رہی، اس لیے اس دوران علم وشریعت کا ایک بڑا سرمایہ اسی زبان کے واسطے سے معرض وجود میں آیا، اردوزبان کی حلاوت وچاشنی بھی بہت حدتک فارسی کی رہین منت ہے۔اس لیے نصاب کے لازمی جزء کی حیثیت سے مدارس میں شروع ہی سے اس زبان کی تدریس ہوتی رہی ہے، اس وقت بعض مدارس اسے نصاب نکالا دے رہے ہیں لیکن بعض نے اعتدال اورتوازن سے کام لیتے ہوئے دوسال کے بجائے صرف ایک سال اس کے لیے مختص کرر کھا ہے بہر حال کسی نہ کسی شکل میں اس وقت بھی فارسی اکثر مدارس اسلامیہ کے نصاب کا جزء ہے اس نصاب میں فارسی نحو وصرف سے واقفیت کے لیے کئی ایک کتابیں داخل درس ہیں جنمیں جناب مولانا حبیب اللہ صاحب سلطان پوریؒ کے رسالہ ''اصول فارسی'' کو خصوصی امتیاز اور مقام حاصل ہے۔

اس کتاب میں مؤلف نے صرف بیانِ قواعد پر ہی اکتفاءنہیں کیا ہے بلکہ کثرتِ امثلہ کے ذریعہ اجراء اور تمثیلات کے عنوان سے طلبہ کی فکری صلاحیتوں کو مہمیز کرنے کی بھی کامیاب سعی کی ہے۔البتہ کئی مقامات پر تمثیلات کی وضاحت اور بیان کردہ قواعد کی تنقیح وتسہیل کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی ۔مقام مسرت ہے کہ

Scanned by CamScanner

ہمارے عزیز گرامی قدر جناب مولوی محمد عمر صاحب ڈینڈ رولوی نے جنہیں اس کتاب اور فارسی زبان وادب کی تدریس کا طویل تجربہ اور طلبہ کی مشکلات کا بہ خوبی علم ہے، اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے اس اہم کام کو بفضلہ تعالی کامیابی کے ساتھ سرانجام دیا ہے جامعہ کے شعبۂ عربی وفارسی کے دیگر اساتذۂ کرام نے بھی مسودہ پر نظر ڈال کر استناد اور اعتماد کا اظہار کیا ہے۔

میں اس علمی کاوش پر جناب مولوی عمر صاحب کو جنہوں نے جامعہ ہی میں فارسی پڑھی اور اب اسی شعبۂ فارسی کے کامیاب استاذ ہیں۔ دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ عزیز محترم کے اس نقش اول کو فارسی زبان وادب سے تعلق رکھنے والے حضرات بہ نظر استحسان دیکھیں گے۔ اور بھر پور فائدہ اٹھائیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ پاک اصل کتاب کی طرح اس تحقیق اور تسہیل کو بھی بے انتہا نافع اور مقبول بنائیں اور آئندہ عزیز موصوف کو اس سے بھی زیادہ وقیع علمی خدمات کی توفیق ارزانی کریں۔ آمین۔

از قلم :- عبداللہ مظاہری

جامعہ مظہر سعادت ھانسوٹ

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿علم صرف﴾

علم صرف:۔ وہ علم ہے جس سے کلمہ کا بنانا، بدلنا اور اسکی گردان وغیرہ معلوم ہو۔

علم صرف کا موضوع:۔ کلمہ ہے۔

علم صرف کی غرض:۔ لفظ کی تصحیح ہے۔

لفظ:۔ جو بات آدمی کے منہ سے نکلتی ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ (۱) موضوع (۲) مہمل۔

موضوع یا کلمہ:۔ معنی دار لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے زید، آمد، است وغیرہ اسکی تین قسمیں ہیں۔ فعل، اسم، حرف۔

مہمل:۔ جس لفظ کے کچھ معنی نہ ہو۔ جیسے دیز، مدآ، وغیرہ۔

﴿تمثیلات﴾

نان۔ احمد۔ داب۔ آمد۔ وامد۔ رفت۔ خالد۔ است۔ نیست۔ دست۔

﴿باب اول فعل﴾

فعل:۔ وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں کسی دوسرے کلمہ کے ملنے کا محتاج نہ ہو اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ پایا جائے۔ زمانہ کے اعتبار سے اس کی چھ قسمیں ہیں ماضی، مستقبل، مضارع، حال، امر، نہی۔

Scanned by CamScanner

فصل اول فعل ماضی

ماضی :۔ وہ فعل ہے جسمیں گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا {۱} یا ہونا پایا جائے۔ اسکی چھ قسمیں ہیں۔ ماضی مطلق۔ ماضی قریب۔ ماضی بعید۔ ماضی احتمالی یا شکی۔ ماضی استمراری۔ ماضی تمنائی۔

(۱) ماضی مطلق:۔ وہ فعل ہے جس میں بلا قید قریب و بعید گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے خواند ،اس نے پڑھا۔

قاعدہ:۔ مصدر کے آخر سے نون گرادیں تو ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا باقی صیغے ضمائر مرفوع متصل لگانے سے بن جائیں گے۔

ضمائر مرفوع متصل یہ ہیں: 'ند' 'ی' 'ید' 'م' 'یم' ان کو صیغوں کی علامت بھی کہتے ہیں۔

گردان ماضی مطلق

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواند	اس نے پڑھا	واحد غائب	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندند	ان سب نے پڑھا	جمع غائب	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندی	تو نے پڑھا	واحد حاضر	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندید	تم سب نے پڑھا	جمع حاضر	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندم	میں نے پڑھا	واحد متکلم	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندیم	ہم سب نے پڑھا	جمع متکلم	ماضی مطلق مثبت معروف

{۱} فائدہ:۔ تمام افعال کی تعریف میں 'کرنا' کی قید سے مصادر متعدی اور 'ہونا' کی قید سے مصادر لازم کی طرف اشارہ مقصود ہے۔

Scanned by CamScanner

علامت:۔ اگر ضمیر کو علیحدہ کر کے نون لگا دیں تو مصدر بن جائیگا۔

﴿تمثیلات ماضی مطلق﴾

آرمید۔ آزاریدند۔ آزمودم۔ آفریدی۔ آویخت۔ اندوختند۔ آسودیم۔ آموختی۔ انباشتم۔افروخت۔آمدید۔آوردی۔

(۲) ماضی قریب:۔ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔جیسے خواندہ است،اس نے پڑھا ہے۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر'ہ'اور'است'بڑھانے سے ماضی قریب کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا باقی صیغوں کے لئے،ست،گرا کر ضمائر مرفوع متصل لگادیں۔

﴿گردان ماضی قریب﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواندہ است	اس نے پڑھا ہے	واحد غائب	ماضی قریب مثبت معروف
خواندہ اند	ان سب نے پڑھا ہے	جمع غائب	ماضی قریب مثبت معروف
خواندہٴ	تو نے پڑھا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
خواندہ اید	تم سب نے پڑھا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
خواندہ ام	میں نے پڑھا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب مثبت معروف
خواندہ ایم	ہم سب نے پڑھا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب مثبت معروف

ماضی قریب کا دوسرا قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے واحد غائب پر'ست'بڑھا کر

Scanned by CamScanner

ضمائر مرفوع متصل لگا دیتے ہیں۔ جیسے خوانده ست، اس نے پڑھا ہے۔

گردان ماضی قریب

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواندست	اس نے پڑھا ہے	واحد غائب	ماضی قریب مثبت معروف
خواندستند	ان سب نے پڑھا ہے	جمع غائب	ماضی قریب مثبت معروف
خواندستی	تو نے پڑھا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
خواندستید	تم سب نے پڑھا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
خواندستم	میں نے پڑھا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب مثبت معروف
خواندستیم	ہم سب نے پڑھا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب مثبت معروف

علامت:۔ فارسی میں 'ہ' 'الف' یا 'ست' ہے، اور اردو میں ماضی مطلق پر 'ہے'۔

تمثیلات ماضی قریب

برداشتہ است۔ بریدہٴ۔ باریدہ اید۔ برغلانیدستی۔ بوسیدہ اند۔ باختستیم۔ بردہ ام۔ بافستی۔ بوئیدہ اید۔ برداشتستیم۔ باریدہٴ۔ بستہ ایم۔

(۳) ماضی بعید:۔ وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے خواندہ بود، اس نے پڑھا تھا۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے واحد غائب پر، ہ، اور، بود، بڑھا کر ضمائر مرفوع متصل لگا دیں۔

Scanned by CamScanner

گردان ماضی بعید

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خوانده بود	اس نے پڑھا تھا	واحد غائب	ماضی بعید مثبت معروف
خوانده بودند	ان سب نے پڑھا تھا	جمع غائب	ماضی بعید مثبت معروف
خوانده بودی	تو نے پڑھا تھا	واحد حاضر	ماضی بعید مثبت معروف
خوانده بودید	تم سب نے پڑھا تھا	جمع حاضر	ماضی بعید مثبت معروف
خوانده بودم	میں نے پڑھا تھا	واحد متکلم	ماضی بعید مثبت معروف
خوانده بودیم	ہم سب نے پڑھا تھا	جمع متکلم	ماضی بعید مثبت معروف

علامت:۔ فارسی میں 'ہ' اور 'بود' اور اردو میں 'تھا'۔

تمثیلات ماضی بعید

پیموده بود ۔ پیراسته بودیم ۔ پرداخته بودند ۔ پخته بودم ۔ پرورده بود ۔ پاشیده بودم ۔ پرسیده بودند ۔ پیچیده بودی ۔ پوشیده بود ۔ پریده بودم ۔

(۴) ماضی احتمالی یا شکی:۔ وہ فعل ہے جسمیں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا شک اور احتمال کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے خوانده باشد، اس نے پڑھا ہوگا۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر 'ہ' اور 'باشد' بڑھا دیں تو ماضی احتمالی کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا باقی صیغوں کی لئے 'باشد' کی دال گرا کر ضمائر مرفوع متصل لگا دیں۔

Scanned by CamScanner

گردان ماضی احتمالی

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد غائب	اس نے پڑھا ہوگا	خوانده باشد
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع غائب	ان سب نے پڑھا ہوگا	خوانده باشند
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد حاضر	تو نے پڑھا ہوگا	خوانده باشی
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب نے پڑھا ہوگا	خوانده باشید
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد متکلم	میں نے پڑھا ہوگا	خوانده باشم
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب نے پڑھا ہوگا	خوانده باشیم

علامت:۔ فارسی میں 'ہ' اور 'باش' اور اردو میں 'ہوگا'۔

تمثیلات ماضی احتمالی

تافتہ باشد۔توانستہ باشید۔تاختہ باشم۔تپیدہ باشی۔تراشیدہ باشند۔ترسیدہ باشیم۔توانستہ باشدتاختہ باشید۔تپیدہ باشند۔

(۵) ماضی استمراری:۔ وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں بار بار کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے می خواند، وہ پڑھتا تھا۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے تمام صیغوں پر 'می' یا 'ہمی' {۱} بڑھانے سے بنتا ہے۔

{۱} فائدہ:۔ 'می' و 'ہمی' میں فرق یہ ہے کہ، می میں استمرار کے معنی کم جبکہ ہمی میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جیسے، می خواند (وہ پڑھتا تھا) اور، ہمی خواند (وہ پڑھ رہا تھا)۔

Scanned by CamScanner

گردان ماضی استمراری

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
می خواند	وہ پڑھتا تھا	واحد غائب	ماضی استمراری مثبت معروف
می خواندند	وہ سب پڑھتے تھے	جمع غائب	ماضی استمراری مثبت معروف
می خواندی	تو پڑھتا تھا	واحد حاضر	ماضی استمراری مثبت معروف
می خواندید	تم سب پڑھتے تھے	جمع حاضر	ماضی استمراری مثبت معروف
می خواندم	میں پڑھتا تھا	واحد متکلم	ماضی استمراری مثبت معروف
می خواندیم	ہم سب پڑھتے تھے	جمع متکلم	ماضی استمراری مثبت معروف

علامت:۔ فارسی میں ماضی مطلق پر 'می یا 'ہمی' اور اردو میں 'تا تھا'۔

تمثیلات ماضی استمراری

می جستند ۔می جنبیدی۔ می جوشیدم ۔می چسپیدید۔می جنگیدند۔می چکیدیم ۔می چریدید۔

می جستم ۔می چسپیدی۔می چشیدید ۔می چریدی۔

(۶) ماضی تمنائی:۔ وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی تمنا پائی جائے۔ جیسے خواندے، کاش کہ وہ پڑھتا۔{۱}

{۱} ماضی معطوف:۔ دو ماضی مطلق کے درمیان 'واو' حرف عطف لگا کر بناتے ہیں۔ جیسے خواند و رفت (پڑھا اور گیا، پڑھ کر گیا)۔

ماضی ابتدائی:۔اس ماضی کو کہتے ہیں جو مصدر مفرد پر 'گرفت' لگانے سے بنتی ہے۔ جیسے آمدن گرفت (آنا شروع کیا)۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے آخر میں، یائے مجہول، بڑھا دیں۔ اسکے صرف تین صیغے آتے ہیں{۱} واحد غائب، جمع غائب۔ واحد متکلم۔

قاعدہ:۔ بقیہ تین صیغے (واحد حاضر، جمع حاضر، جمع متکلم) بنانے کے لئے ماضی استمراری کے ان ہی تین صیغوں پر ''اگر'' حرف شرط، یا ''کاش'' حرف تمنا لگا دینگے۔ {۲}

گردان ماضی تمنائی

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواندے	کاش کہ وہ پڑھتا	واحد غائب	ماضی تمنائی مثبت معروف
خواندندے	کاش کہ وہ سب پڑھتے	جمع غائب	ماضی تمنائی مثبت معروف
کاش می خواندی	کاش کہ تو پڑھتا	واحد حاضر	ماضی تمنائی مثبت معروف
کاش می خواندید	کاش کہ تم سب پڑھتے	جمع حاضر	ماضی تمنائی مثبت معروف
خواندے	کاش کہ میں پڑھتا	واحد متکلم	ماضی تمنائی مثبت معروف
کاش می خواندیم	کاش کہ ہم سب پڑھتے	جمع متکلم	ماضی تمنائی مثبت معروف

علامت:۔ فارسی میں ماضی مطلق کے آخر میں، یائے مجہول، اور اردو میں، تا۔

تمثیلات ماضی تمنائی

خواستے۔ خواندے۔ اگر می خوردید، کاش می خوشیدی۔ خمیدندے۔ کاش می خریدیم۔

{۱} فائدہ:۔ اسکے بقیہ تین صیغے اسلئے نہیں آتے کہ ان میں علامت فاعلی 'یا' اور ماضی تمنائی کی علامت 'یائے مجہول' جمع ہو جاتی ہے جسکے پڑھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

{۲} فائدہ:۔ ماضی تمنائی کا دوسرا نام ماضی شرطیہ ہے چونکہ اس میں حروف شرط (اگر) کا استعمال ہوتا ہے۔

Scanned by CamScanner

ثنایدے۔ کاش بی خریدیے۔ اگر بی نیدی۔ خوابیدے۔ خریدندے۔ اگر بی خواندیے۔

فصل دوم فعل مستقبل

مستقبل:۔ وہ فعل ہے جسمیں آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے خواہد خواند، وہ پڑھیگا۔

قاعدہ:۔ ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر لفظ 'خواہد' بڑھانے سے مستقبل کا صیغہ واحد غائب بن جائیگا بقیہ صیغوں کے لئے 'خواہد' کی دال گرا کر ضمائر مرفوع متصل لگادیںگے۔

گردان مستقبل

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواہد خواند	وہ پڑھیگا	واحد غائب	فعل مستقبل مثبت معروف
خواہند خواند	وہ سب پڑھینگے	جمع غائب	فعل مستقبل مثبت معروف
خواہی خواند	تو پڑھیگا	واحد حاضر	فعل مستقبل مثبت معروف
خواہید خواند	تم سب پڑھوگے	جمع حاضر	فعل مستقبل مثبت معروف
خواہم خواند	میں پڑھونگا	واحد متکلم	فعل مستقبل مثبت معروف
خواہیم خواند	ہم سب پڑھینگے	جمع متکلم	فعل مستقبل مثبت معروف

علامت:۔ فارسی میں "خواہ" اور اردو میں "ے گا"۔

تمثیلات مستقبل

خواہند داشت۔ خواہی درید۔ خواہیم دریافت۔ خواہد داد۔ خواہم دوخت۔

خواہی دانست۔ خواہید دزدید۔ خواہند دوشید۔ خواہیم دمید۔

امتحان

موضوع یا کلمہ کی تعریف مع اقسام بتلاؤ؟ دیز، وانی، اوٹی، کیا ہیں؟ فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟ ماضی کسے کہتے ہیں اور اسکی کتنی قسمیں ہیں؟ ماضی قریب، شکی، استمراری اور تمنائی کی تعریف بیان کرو؟

ضمائر مرفوع متصل کیا ہیں؟ فعل مستقبل کا قاعدہ بیان کر کے گردان کرو؟ استمراری وتمنائی کا فرق بتلاؤ؟ مندرجہ ذیل صیغوں کی ماضیاں اور مستقبل علحدہ کر کے گردان کرو؟

پختہ بودی۔ چریدم۔ بردستی۔ خواہیم داشت۔ اندیشیدہ اند۔ آویختہ بودیم۔ پذیرفتہ۔ بردستم خفتہ باشد۔ اپناشتیم۔ آراستے۔ پنداشتہ اند۔ آوردندے۔ خواہی داشت۔ پیمودہ بودم۔ افشردہ بودیم۔ اپناشتہ اند۔ افروخت۔ دوشیدیم۔ نغفستند۔ خوائیدے۔ تراشیدہ ایم۔ چمیدہ بودید۔ برداشتہ باشند۔ برغلانیدۂ۔ افزودہ باشد۔ افراختہ ام۔ خواہیم پژوہید۔ دوختہ باشید۔

☆☆☆☆☆

فصل سوم فعل مضارع

مضارع کی دو قسمیں ہیں (۱) مضارع مطلق (۲) مضارع دوامی۔

(۱) مضارع مطلق:۔ وہ فعل ہے جسمیں حال واستقبال دونوں زمانے پائے جائیں۔ جیسے خواند، وہ پڑھتا ہے یا پڑھیگا۔

قاعدہ: مضارع مطلق کے صیغہ واحد غائب بنانے کے چار قاعدے ہیں (۱) علامت مصدر 'دن' یا 'تن' دور کرنے کے بعد ''شرف آموزی سخن'' کے گیارہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو ایک یا دو حرف کی تبدیلی کرکے دال ساکن ماقبل فتحہ لگاتے ہیں۔ جیسے کاشتن سے کارد۔ گفتن سے گوید (۲) علامت مصدر 'دن' یا 'تن' دور کرنے کے بعد ''شرف آموزی سخن'' کے گیارہ حروف میں سے کوئی حرف ہو تو ایک حرف کو حذف کرکے دال ساکن ماقبل فتحہ لگاتے ہیں۔ جیسے افتادن سے افتد (۳) علامت مصدر 'دن' یا 'تن' دور کرنے کے بعد ''شرف آموزی سخن'' کے گیارہ حروف میں سے کوئی حرف ہو تو ایک حرف کی زیادتی کرکے دال ساکن ماقبل فتحہ لگاتے ہیں۔ جیسے شدن سے شود (۴) علامت مصدر 'دن' یا 'تن' دور کرنے کے بعد ''شرف آموزی سخن'' کے گیارہ حروف میں سے کوئی حرف ہو تو صرف اخیر میں دال ساکن ماقبل فتحہ لگاتے ہیں۔ جیسے راندن سے راند۔

بقیہ پانچ صیغے بنانے کے لئے مضارع مطلق کے واحد غائب کی دال گرا کر ضمائر مرفوع متصل لگا دیتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

گردان مضارع مطلق معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع مطلق مثبت معروف	واحد غائب	وہ پڑھتا ہے یا پڑھیگا	خواند
مضارع مطلق مثبت معروف	جمع غائب	وہ سب پڑھتے ہیں یا پڑھینگے	خوانند
مضارع مطلق مثبت معروف	واحد حاضر	تو پڑھتا ہے یا پڑھیگا	خوانی
مضارع مطلق مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب پڑھتے ہو یا پڑھوگے	خوانید
مضارع مطلق مثبت معروف	واحد متکلم	میں پڑھتا ہوں یا پڑھونگا	خوانم
مضارع مطلق مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب پڑھتے ہیں یا پڑھینگے	خوانیم

مضارع بنانے میں حرف ماقبل کے تغیرات کا نقشہ

کس سے	کیا ہوا	حرف ماقبل	مضارع	ترجمہ	مصادر
ر	تبدیلی	ش	کارَد	بونا	کاشتن
ز	تبدیلی	ش	افرازَد	بلند کرنا	افراشتن
ی	تبدیلی	ش	برِیَد	بھوننا	برِشتن
ل	تبدیلی	ش	ہِلَد	چھوڑنا	ہشتن
ر۔د	تبدیلی	ش	برگردَد	پھرنا	برگشتن
ی۔س	تبدیلی	ش	نویسَد	لکھنا	نوِشتن
و	زیادتی	ش	شوَد	ہونا	شُدن

مصادر	ترجمہ	مضارع	حرف ماقبل	کیا ہوا	کس سے
سِرِشتن	گوندھنا	سرِیشَد	ش	زیادتی	ی
کردن	کرنا	کُنَد	ر	تبدیلی	ن
شُمُردن	گننا	شُمارَد	ر	زیادتی	الف
مُردن	مرنا	میرَد	ر	زیادتی	ی
آوردن	لانا	آرَد	ر	بے قاعدہ	ـ
کوفتن	کوٹنا	کوبَد	ف	تبدیلی	ب
رفتن	جانا	روَد	ف	تبدیلی	و
گفتن	کہنا	گویَد	ف	تبدیلی	و۔ی
آشفتن	برہم ہونا	آشوبَد	ف	تبدیلی	و۔ب
خفتن	سونا	خسپَد	ف	تبدیلی	س۔پ
سُفتن	پرونا	سنبَد	ف	تبدیلی	ن۔ب
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرَد	ف	حذف	ـ
گرفتن	پکڑنا	گیرَد	ف	بے قاعدہ	ـ
افتادن	گرنا	افتَد	الف	حذف	ـ
دادن	دینا	دہَد	الف	تبدیلی	ہ
گشادن	کھولنا	کشایَد	الف	زیادتی	ی
آمدن	آنا	آیَد	م	تبدیلی	ی
فرمودن	فرمانا	فرمایَد	و	تبدیلی	ا۔ی
بودن	ہونا	باشَد	و	تبدیلی	ا۔ش

Scanned by CamScanner

مصادر	ترجمہ	مضارع	حرف ماقبل	کیا ہوا	کس سے
زدن	مارنا	زَنَد	ز	زیادتی	ن
آمرزیدن	بخشنا	آمرزَد	ی	حذف	ـ
شُنیدن	سننا	شنوَد	ی	تبدیلی	و
آفریدن	پیدا کرنا	آفرینَد	ی	زیادتی	ن
دیدن	دیکھنا	بینَد	ی	بے قاعدہ	ـ
زیستن	جینا	زیَد	س	حذف	ـ
خواستن	چاہنا	خواہَد	س	تبدیلی	ہ
آراستن	سنوارنا	آرایَد	س	تبدیلی	ی
شِکستن	توڑنا	شکنَد	س	تبدیلی	ن
گُسستن	توڑنا	گسلَد	س	تبدیلی	ل
جُستن	ڈھونڈھنا	جویَد	س	تبدیلی	و۔ی
نشِستن	بیٹھنا	نشینَد	س	تبدیلی	ی۔ن
بستن	باندھنا	بندَد	س	تبدیلی	ن۔د
خاستن	اٹھنا	خیزد	س	تبدیلی	ز
خُستن	زخمی ہونا	خستَد	س	زیادتی	ت
باختن	کھیلنا	بازَد	خ	تبدیلی	ز
شناختن	پہچاننا	شناسَد	خ	تبدیلی	س
فروختن	بیچنا	فروشَد	خ	تبدیلی	ش
راندن	ہانکنا	رانَد	ن	حسب قاعدہ	ـ

Scanned by CamScanner

تمثیلات مضارع مطلق

ربایدـ رانندـ رقصیـ رمیدـ رنجدـ رویندـ رسدـ رویدـ رستیمـ روبدـ رمیـ رسندـ ربایمـ رانیـ رنجندـ رقصیمـ رود۔

(۲) مضارع دوامی:۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کا کرنا یا ہونا زمانہ حال یا استقبال میں دوام اور استمرار کے ساتھ پایا جائے۔ جیسے می خواندہ باشد، وہ پڑھتا رہتا ہے یا پڑھتا رہیگا۔

قاعدہ:۔ ماضی احتمالی کے تمام صیغوں کے شروع میں 'می' یا 'ہمی' بڑھانے سے بنتا ہے۔

گردان مضارع دوامی

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد غائب	وہ پڑھتا رہتا ہے یا پڑھتا رہیگا	می خواندہ باشد
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع غائب	وہ سب پڑھتے رہتے ہیں یا پڑھتے رہینگے	می خواندہ باشند
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد حاضر	تو پڑھتا رہتا ہے یا پڑھتا رہیگا	می خواندہ باشی
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب پڑھتے رہتے ہو یا پڑھتے رہوگے	می خواندہ باشید
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد متکلم	میں پڑھتا رہتا ہوں یا پڑھتا رہونگا	می خواندہ باشم
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب پڑھتے رہتے ہیں یا پڑھتے رہینگے	می خواندہ باشیم

Scanned by CamScanner

﴿تمثیلات مضارع دوامی﴾

می خفتہ باشد۔ می خریدہ باشم۔ می دریافتہ باشید۔ می خائیدہ باشی۔ می پروردہ باشیم۔ می پنداشتہ باشد۔ می آمرزیدہ باشند۔ می باریدہ باشم۔ می افگندہ باشند۔

﴿فصل چہارم فعل حال﴾

فعل حال:۔ وہ فعل ہے جس میں زمانۂ موجودہ میں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے می خواند، وہ پڑھتا ہے۔

قاعدہ:۔ مضارع مطلق کے تمام صیغوں کے شروع میں 'می' یا 'ہمی' {۱} بڑھانے سے بنتا ہے۔

﴿گردان فعل حال﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
می خواند	وہ پڑھتا ہے	واحد غائب	فعل حال مثبت معروف
می خوانند	وہ سب پڑھتے ہیں	جمع غائب	فعل حال مثبت معروف
می خوانی	تو پڑھتا ہے	واحد حاضر	فعل حال مثبت معروف
می خوانید	تم سب پڑھتے ہو	جمع حاضر	فعل حال مثبت معروف
می خوانم	میں پڑھتا ہوں	واحد متکلم	فعل حال مثبت معروف
می خوانیم	ہم سب پڑھتے ہیں	جمع متکلم	فعل حال مثبت معروف

{۱} فائدہ:۔ 'می' یا 'ہمی' چار جگہوں پر استعمال ہوتا ہے، (۱) ماضی مطلق پر ماضی استمراری بنانے کے لئے۔ جیسے می خواند (۲) مضارع مطلق پر حال بنانے کے لئے۔ جیسے می خواند (۳) ماضی احتمالی پر مضارع دوامی بنانے کے لئے۔ جیسے می خواندہ باشد (۴) امر مطلق پر امر دوامی بنانے کے لئے آتا ہے۔ جیسے می خواں۔

Scanned by CamScanner

تمثیلات فعل حال

می آویزم۔ می آید۔ می زارید۔ ہمی تازیم۔ می ربائید۔ می رانند۔ می بیفیم۔ ہمی دوشد۔ می دوی۔

فائدہ:۔ اب تک جتنے افعال گزرے سب مثبت تھے۔

فعل مثبت:۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی کام کا کرنا یا ہونا پایا جائے۔ جیسے خواند، اس نے پڑھا۔

فعل منفی:۔ وہ فعل ہے جسمیں کسی کام کا کرنا یا ہونا نہ پایا جائے۔ جیسے نخواند، اس نے نہیں پڑھا۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ:۔ فعل مثبت کے شروع میں 'نون مفتوح' {۱} لگانے سے منفی بن جاتا ہے۔ جیسے نخواند، اس نے نہیں پڑھا۔ {۲}

تمثیلات فعل منفی

نخفت۔ نبوسیدہ اند۔ نخموشیدتی۔ نخمیدہ بودم۔ نمی خندیدم۔ نخواستہ باشی۔ نخوانندے۔ نرسیدید۔ نمی رسیدہ باشید۔ نمی روی۔ نرمند۔ نرنجیدہ باشید۔

فصل پنجم فعل امر

امر کی دو قسمیں ہیں (۱) امر مطلق (۲) امر دوامی۔ {۳}

{۱} فائدہ:۔ نون منفی (مفتوح) ماضی و حال کی ،می، پر لگانا بہتر ہے مضارع دوامی کی ،می، پر نہیں، جبکہ فعل مجہول کے مشتقات (شدن) پر درست ہے۔

{۲} فائدہ:۔ مثبت و منفی کا تعلق فعل ماضی، مضارع، مستقبل، حال سے ہے امر و نہی سے نہیں ہے۔

{۳} امر امکانی:۔ ماضی پر تواں لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے تواں خواند (وہ پڑھ سکتا ہے)۔ اسی طرح ماضی پر ،باید، بڑھانے سے بھی امر بنتا ہے۔ جیسے باید خواند (چاہئے کہ وہ پڑھے)۔

(۱) امر مطلق:۔ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم کیا جائے۔
جیسے بخواں، تو پڑھ۔ {۱}

(۲) امر دوامی:۔ وہ فعل ہے جس میں دیر تک لگاتار کسی کام کے کرنے یا ہونے کا حکم کیا جائے۔ جیسے می خواں۔ می خواندہ باش، تو پڑھتا رہ۔ {۲}

امر مطلق بنانے کا قاعدہ:۔ مضارع مطلق کی دال گرانے سے امر مطلق کا واحد حاضر بن جاتا ہے اور جمع حاضر کے لئے ضمیر ''ید'' بڑھاتے ہیں۔

امر دوامی بنانے پہلا کا قاعدہ:۔ مضارع دوامی کی دال گرانے سے امر دوامی کا واحد حاضر بنتا ہے اور جمع حاضر کے لئے ضمیر ''ید'' بڑھاتے ہیں۔

امر دوامی بنانے کا دوسرا قاعدہ:۔ امر مطلق پر 'می' یا 'ہمی' بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے می خواں، تو پڑھتا رہ۔ {۳}

...... گردان امر مطلق ......

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
بخواں	تو پڑھ	واحد حاضر	امر مطلق معروف
بخوانید	تم سب پڑھو	جمع حاضر	امر مطلق معروف

{۱} فائدہ:۔ امر حاضر کے شروع میں، ب، لگانا واجب ہے مگر نظم میں نہ لگانا بھی جائز ہے۔

{۲} فائدہ:۔ امر ونہی کے صرف دو ہی صیغے آتے ہیں، واحد حاضر، اور، جمع حاضر، چونکہ امر ونہی میں حکم پایا جاتا ہے اور حکم حاضر کو کیا جاتا ہے نہ کہ غائب اور متکلم کو۔

{۳} فائدہ:۔ امر کا حکم فوراً حال پر ہوتا ہے۔ جیسے آب بیار، اگر مستقبل کے معنی مراد لینے ہو تو کوئی اسم بڑھانا ہوگا۔ جیسے شام در خانہ بیا، صبح از خانہ برو۔

گردان امر دوامی

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
می خوانده باش	تو پڑھتا رہ	واحد حاضر	امر دوامی معروف
می خوانده باشید	تم سب پڑھتے رہو	جمع حاضر	امر دوامی معروف

تمثیلات امر مطلق و دوامی

بخوان۔آرید۔می بار ۔خواہید۔می خوردہ باش۔می آویختہ باشید۔برغلان۔می بردہ باش۔

فصل ششم فعل نہی

فعل نہی کی دو قسمیں ہیں (۱) نہی مطلق (۲) نہی دوامی۔

(۱) نہی مطلق :۔وہ فعل ہے جسمیں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم کیا جائے۔

جیسے مخواں ،تو مت پڑھ۔{۱}

(۲) نہی دوامی :۔ وہ فعل ہے جس میں دیر تک لگا تار کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم کیا جائے۔جیسے می مخواں ،می خوانده مباش،تو مت پڑھتا رہ۔

{۱}فائدہ:۔فعل منفی و نہی میں فرق یہ ہے کہ منفی میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی خبر دی جاتی ہے،جبکہ نہی میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کا حکم دیا جاتا ہے۔جیسے نہ کرد (اس نے نہیں کیا) اور مکن (تو مت کر)۔

Scanned by CamScanner

نہی مطلق بنانے کا قاعدہ:۔ امر مطلق پر ،م، بڑھانے سے نہی مطلق کا واحد حاضر بن جاتا ہے اور جمع حاضر کے لئے ضمیر ''ید'' بڑھاتے ہیں۔

نہی دوامی بنانے کا پہلا قاعدہ:۔ امر دوامی کے اوپر ،م، بڑھانے سے نہی دوامی کا واحد حاضر اور جمع حاضر کے لئے ضمیر ''ید'' بڑھاتے ہیں۔{۱}

نہی دوامی بنانے کا دوسرا قاعدہ:۔ نہی مطلق پر 'می' یا 'ہمی' {۲} بڑھانے سے بھی بنتا ہے۔ جیسے می مخواں۔

گردان نہی مطلق

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
مخواں	تو مت پڑھ	واحد حاضر	نہی مطلق معروف
مخوانید	تم سب مت پڑھو	جمع حاضر	نہی مطلق معروف

{۱} فائدہ:۔(۱) امر مطلق کے غائب اور متکلم کے صیغے حقیقت میں مضارع مطلق مثبت کے صیغے ہیں۔ جیسے باید کہ خواند۔ (۲) امر دوامی کے غائب اور متکلم کے صیغے حقیقت میں مضارع دوامی مثبت کے صیغے ہیں۔ جیسے باید کہ می خواندہ باشد۔ (۳) نہی مطلق کے غائب اور متکلم کے صیغے حقیقت میں مضارع مطلق منفی کے صیغے ہیں۔ جیسے باید کہ نخواند۔
(۴) نہی دوامی کے غائب اور متکلم کے صیغے حقیقت میں مضارع دوامی منفی کے صیغے ہیں۔ جیسے باید کہ نمی خواندہ باشد۔

{۲} فائدہ:۔ می، یا، ہمی، نہی دوامی پر بھی آتا ہے لیکن ماقبل میں اس کا ذکر اسلئے نہیں کیا کہ امر اصل ہے اور نہی فرع ہے اصل کا ذکر کردیا اب فرع کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔

گردان نہی دوامی

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
می خوانده مباش	تو مت پڑھتا رہ	واحد حاضر	نہی دوامی معروف
می خوانده مباشید	تم سب مت پڑھتے رہو	جمع حاضر	نہی دوامی معروف

تمثیلات نہی مطلق و دوامی

می خائیده مباش۔ متراش۔ می خوری۔ می بریده مباشید۔ متازید۔ می برغلانیده مباش۔ مینپارید۔ می افزوده باش۔ مبر۔ می افشانده مباشید۔ می مغراز۔ میار۔

فائدہ:۔ امر و نہی مطلق دوامی کے غائب اور متکلم کے صیغے بنانے کے لئے ''لازم کہ'' (ضروری ہے کہ) اور ''باید کہ'' (چاہئے کہ) بڑھاتے ہیں۔

گردان امر مطلق

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ خواند	چاہئے کہ وہ پڑھے	واحد غائب	امر مطلق معروف
باید کہ خوانند	چاہئے کہ وہ سب پڑھیں	جمع غائب	امر مطلق معروف
باید کہ خوانم	چاہئے کہ میں پڑھوں	واحد متکلم	امر مطلق معروف
باید کہ خوانیم	چاہئے کہ ہم سب پڑھیں	جمع متکلم	امر مطلق معروف

Scanned by CamScanner

گردان امر دوامی

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ می خواندہ باشد	چاہئے کہ وہ پڑھتا رہے	واحد غائب	امر دوامی معروف
باید کہ می خواندہ باشند	چاہئے کہ وہ سب پڑھتے رہیں	جمع غائب	امر دوامی معروف
باید کہ می خواندہ باشم	چاہئے کہ میں پڑھتا رہوں	واحد متکلم	امر دوامی معروف
باید کہ می خواندہ باشیم	چاہئے کہ ہم سب پڑھتے رہیں	جمع متکلم	امر دوامی معروف

گردان نہی مطلق

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
لازم کہ نخواند	ضروری ہے کہ وہ نہ پڑھے	واحد غائب	نہی مطلق معروف
لازم کہ نخوانند	ضروری ہے کہ وہ سب نہ پڑھیں	جمع غائب	نہی مطلق معروف
لازم کہ نخوانم	ضروری ہے کہ میں نہ پڑھوں	واحد متکلم	نہی مطلق معروف
لازم کہ نخوانیم	ضروری ہے کہ ہم سب نہ پڑھیں	جمع متکلم	نہی مطلق معروف

گردان نہی دوامی

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
لازم کہ می نخواندہ باشد	ضروری ہے کہ وہ نہ پڑھتا رہے	واحد غائب	نہی دوامی معروف
لازم کہ می نخواندہ باشند	ضروری ہے کہ وہ سب نہ پڑھتے رہیں	جمع غائب	نہی دوامی معروف
لازم کہ می نخواندہ باشم	ضروری ہے کہ میں نہ پڑھتا رہوں	واحد متکلم	نہی دوامی معروف
لازم کہ می نخواندہ باشیم	ضروری ہے کہ ہم سب نہ پڑھتے رہیں	جمع متکلم	نہی دوامی معروف

Scanned by CamScanner

تمثیلات امر و نہی، مطلق، دوامی

باید کہ تراشد۔باید کہ می ترسیدہ باشم۔باید کہ چمیدہ باشم۔باید کہ نمی خلیدہ باشند۔باید کہ نخند د۔باید کہ نمی پرستیدہ باشیم۔باید کہ نیاشامیم ۔باید کہ می خوردہ باشد۔باید کہ جنگیم ۔

باید کہ می جمیدہ باشم۔باید کہ نہ چرند۔باید کہ آرم۔باید کہ می جوشیدہ باشد۔

قاعدہ:۔ جو ب ماضی مضارع امر پر زائد ہوتی ہے اسکا مابعد اگر مضموم ہے تو مضموم اگر مفتوح یا مکسور ہو تو مکسور ہوتی ہے۔جیسے بُرُد، بیند ازد، بایستد۔

قاعدہ:۔ مصادر اور افعال میں جہاں کہیں شروع کلمہ میں، الف مقصورہ، ہو اور اس سے پہلے "ب زائدہ" "ن منفی" "م نہی" بڑھائیں تو اسکو 'ی' سے بدل دینگے، اور الف ممدودہ میں دوسرا الف برقرار رہیگا۔جیسے آفرید سے بیافریند۔انباشت سے بینبارد۔

تمثیلات با زائدہ، نون منفی، میم نہی

بینداخت۔نیانجت۔میندیش۔بیفر ازد۔میاویزد۔نیامد۔بیندیشد۔نیافرید۔بیاموزد۔بیاسود۔

فعل لازم:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جو فاعل پر تمام ہو جائے ۔جیسے احمد آمد، احمد آیا۔

فعل متعدی:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس میں مفعول کی بھی حاجت ہو۔جیسے احمد نان می خورد، احمد روٹی کھاتا ہے۔

فائدہ:۔ فعل متعدی کے ماضی {۱} اردو ترجمہ میں علامت فاعل 'نے' آتی ہے ۔اور فعل لازم کے ماضی اردو ترجمہ میں علامت فاعل 'وہ' آتی ہے۔

فائدہ{۱} ماضی کی چھ قسموں میں سے یہاں ماضی استمراری خارج ہے چونکہ اس کا ترجمہ ہمیشہ ''وہ'' سے شروع ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ ''آوردن'' ''بردن'' اور '' ربودن'' یہ تینوں مصادر قاعدہ کے خلاف متعدی ہیں۔

متعدی بنانے کا طریقہ:۔ فعل لازم کے امر پر'اندن' یا 'انیدن' بڑھانے سے متعدی بن جاتا ہے یہی عمل اگر متعدی میں کیا جائے تو وہ متعدی المتعدی بن جاتا ہے۔ جیسے رسانیدن، آموزانیدن۔

فائدہ :۔ بعض مصادر لازم اور متعدی دونوں مشترک آتے ہیں۔ جیسے آموختن ، آمیختن۔

﴿تمثیلات لازم ومتعدی﴾

احمد می خسپد۔ خالد آب آشامید۔ باراں می بارد۔ جعفر درمی بارید۔ مادر طفل را می خسپاند۔ من اورا چائے می نوشانم ۔ اسپ دویدہ بود۔ گوسپند کاہ می خورد۔ قاسم سبق آموخت۔ من ہاشم را سبق آموختم۔

من اورا بر اسپ خود نشاندم۔ من خلیل را از جلیل دہ روپیہ دہانیدم۔ او چہ آورد۔ من کتاب خود بردم۔ اینجا احمد بود من نبودم۔

فعل معروف :۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل یعنی کرنے والا یا ہونے والا معلوم ہو۔ جیسے خواند، اس نے پڑھا۔

فائدہ:۔ اب تک جتنے افعال مذکور تھے سب معروف تھے۔

فعل مجہول:۔ اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل یعنی کرنیوالا یا ہونے والا معلوم نہ ہو۔ جیسے خواندہ شد، وہ پڑھا گیا۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ:۔ جس مصدر کا فعل مجہول بنانا ہو اسکے ماضی مطلق کے واحد غائب پرہ زیادہ کرکے جو فعل اور جو صیغہ بنانا ہو وہ مصدر ''شدن'' سے بنا کر اسکے بعد رکھ لیتے ہیں۔ جیسے کردے کردہ شد، وہ کیا گیا۔

تمثیلات فعل مجہول

خوشیدہ شود۔ خراشیدہ شد۔ سپردہ شدہ اند۔ سائیدہ شدہ بودی۔ستردہ شدہ باشید۔ انباشتہ می شدیم داشتہ نشود۔ آسودہ شدے۔ انگیختہ شود۔ بردہ شو۔ شناختہ مشو۔ خوردہ می شوند۔ دانستہ خواہم شد۔

فائدہ:۔ فعل مجہول صرف متعدی کا آتا ہے لازم کا نہیں۔

اختلاف استعمال افعال:۔ (۱) ماضی مطلق کبھی ماضی استمراری کبھی مصدر کے معنی میں آتی ہے (۲) ماضی مطلق 'جملہ شرطیہ' میں 'کمال یقین' اور 'تنبیہ' کیلئے مستقبل کے معنی میں آتی ہیں (۳) ماضی استمراری وتمنائی ایک دوسرے کے معنی میں مستعمل ہے (۴) حال کبھی مستقبل کے معنی میں آتا ہے (۵) مضارع کبھی صرف مستقبل کے معنی میں آتا ہے (۶) مضارع کبھی صرف حال کے معنی میں آتا ہے۔

تمثیلات اختلاف استعمال افعال

(۱) ہمیں کام ونازوطرب داشتند (۱) خطااست پنجہ مسکین ناتوان بشکست (۲) اگر زید راکشی ہمہ مصائب راختم نمودی (۲) شما بخورید ہمیں کہ پدرم بیاید بشما شریک شدم (۲) اے بزدل کجا می روی باش کہ رسیدیم (۳) شنیدم کہ مردے براہ حجاز۔ بہر خطوہ کردے دو رکعت نماز۔ مرا اے کاش کہ مادر نمی زاد ۔ اگر می زاد پس شیرم نمی

Scanned by CamScanner

داد (۴) می روم وی آیم (۵) شما بروید بعد یک ساعت من ہم بروم (۶) گنہ بیند و پردہ پوشد بحلم ۔وگر ترک خدمت کند لشکری۔

فائدہ:۔(۱) تواند کی جگہ ،تواں، می تواں ،اور متقدمین کے یہاں ،تاں، واوٗ کے حذف کے ساتھ مستعمل ہے (۲) 'تواند'' باید'' شاید' خواہد' ماضی اور مصدر دونوں کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں اکثر پہلے کبھی پیچھے آتے ہیں (۳) 'می' یا 'ہمی' کبھی بعد کو بھی آجاتی ہے اوران سب کے درمیان کبھی فاصلہ بھی پڑ جاتا ہے۔

تمثیلات

(۱) دشمن نتواں حقیر و بیچارہ شمرد۔دشمن کہ بتیر می تواں دوخت۔

(۲) گر جفائے کند باید برد۔باز گویم کہ کسے سیر نخواہد بودن۔چوں رخت از مملکت بربست خواہی۔(۳) یاد یار مہربان آید ہمی ۔ ہمی یادم آید ز عہد صغر۔رعیت نشاید بہ بیداد کشت۔تواند بخویشتن رفتن۔

امتحان

فعل حال وامر ونہی کے قاعدے بیان کرو؟ مضارع مطلق ودوامی کی گردان کرو؟ امر دوامی بنانے کے قاعدے کیا ہیں؟ فعل مجہول کس طرح بنتا ہے؟ فعل مثبت ومنفی بنانے کا قاعدہ کیا ہیں؟ لازم سے متعدی کس طرح بناتے ہیں؟ ماضی کہاں کہاں دوسرے افعال کے معنی میں آتی ہیں؟ تواند میں کیا تغیر کرتے ہیں؟ باید، شاید، خواہد، تواند کا استعمال کیسے ہوتا ہے؟

5

Scanned by CamScanner

مندرجہ ذیل صیغوں کے افعال بتلا کر پوری گردان کرو؟

داند۔ بیاشامند۔ بریدہ شود۔ می آفریدہ باشند۔ می افتادہ باش۔ می خواں ۔ مپرغلاں ۔ می تراشیدہ مباش۔ می مسوز۔ می آرد۔ نمی بوسد۔ اندیشیدہ می شوی۔ می آویختہ مباشید۔ بجنگ ۔ مپیچ ۔ بیفراز۔ اندوزد۔ می آسائے۔ میامیز۔ بخورد۔ می آئے۔

فارسی واردو میں افعال کو پہچاننے کی مفید علامات

شمار	افعال	علامت فارسی	علامت اردو
۱	مصدر	دن ۔تن	نا
۲	ماضی مطلق	مصدر کے آخر سے ،ن، کا حذف	یا۔ ترجمہء امر پر الف
۳	ماضی قریب	ہ، الف ۔ ست	ماضی مطلق پر ، ہے
۴	ماضی بعید	ہ ۔ بود	تھا
۵	ماضی استمراری	ماضی مطلق پر می ، ہمی	تا تھا
۶	ماضی احتمالی	ہ ۔ باشد	ہوگا
۷	ماضی تمنائی	یائے مجہول	تا
۸	فعل مستقبل	خواہ	ئے گا
۹	فعل مضارع	دال ساکن ماقبل فتحہ	ترجمۂ امر پر یائے مجہول
۱۰	فعل حال	مضارع پر می ، ہمی	تا ہے
۱۱	فعل امر	مضارع پر دال کا حذف	ترجمۂ مضارع پر یائے مجہول کا حذف
۱۲	فعل نہی	امر پر میم نہی	فعل امر پر ، نہ ، مت ۔
۱۳	اسم فاعل	امر پر ۔ ندہ	نے والا
۱۴	اسم مفعول	ماضی پر ۔ ہ	ترجمۂ ماضی مطلق پر ، ہوا

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواند	اس نے پڑھا	واحد غائب	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندند	ان سب نے پڑھا	جمع غائب	ضی مطلق مثبت معروف
خواندی	تو نے پڑھا	واحد حاضر	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندید	تم سب نے پڑھا	جمع حاضر	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندم	میں نے پڑھا	واحد متکلم	ماضی مطلق مثبت معروف
خواندیم	ہم سب نے پڑھا	جمع متکلم	ماضی مطلق مثبت معروف

بحث فعل ماضی مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نخواند	اس نے نہیں پڑھا	واحد غائب	ماضی مطلق منفی معروف
نخواندند	ان سب نے نہیں پڑھا	جمع غائب	ماضی مطلق منفی معروف
نخواندی	تو نے نہیں پڑھا	واحد حاضر	ماضی مطلق منفی معروف
نخواندید	تم سب نے نہیں پڑھا	جمع حاضر	ماضی مطلق منفی معروف
نخواندم	میں نے نہیں پڑھا	واحد متکلم	ماضی مطلق منفی معروف
نخواندیم	ہم سب نے نہیں پڑھا	جمع متکلم	ماضی مطلق منفی معروف

Scanned by CamScanner

﴿بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خوانده شد	وہ پڑھا گیا	واحد غائب	ماضی مطلق مثبت مجہول
خوانده شدند	وہ سب پڑھے گئے	جمع غائب	ماضی مطلق مثبت مجہول
خوانده شدی	تو پڑھا گیا	واحد حاضر	ماضی مطلق مثبت مجہول
خوانده شدید	تم سب پڑھے گئے	جمع حاضر	ماضی مطلق مثبت مجہول
خوانده شدم	میں پڑھا گیا	واحد متکلم	ماضی مطلق مثبت مجہول
خوانده شدیم	ہم سب پڑھے گئے	جمع متکلم	ماضی مطلق مثبت مجہول

﴿بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خوانده نشد	وہ نہیں پڑھا گیا	واحد غائب	ماضی مطلق منفی مجہول
خوانده نشدند	وہ سب نہیں پڑھے گئے	جمع غائب	ماضی مطلق منفی مجہول
خوانده نشدی	تو نہیں پڑھا گیا	واحد حاضر	ماضی مطلق منفی مجہول
خوانده نشدید	تم سب نہیں پڑھے گئے	جمع حاضر	ماضی مطلق منفی مجہول
خوانده نشدم	میں نہیں پڑھا گیا	واحد متکلم	ماضی مطلق منفی مجہول
خوانده نشدیم	ہم سب نہیں پڑھے گئے	جمع متکلم	ماضی مطلق منفی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
آموختہ است	اس نے سیکھا ہے	واحد غائب	ماضی قریب مثبت معروف
آموختہ اند	ان سب نے سیکھا ہے	جمع غائب	ماضی قریب مثبت معروف
آموختۂ	تو نے سیکھا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
آموختہ اید	تم سب نے سیکھا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
آموختہ ام	میں نے سیکھا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب مثبت معروف
آموختہ ایم	ہم سب نے سیکھا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب مثبت معروف

بحث فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نیاموختہ است	اس نے نہیں سیکھا ہے	واحد غائب	ماضی قریب منفی معروف
نیاموختہ اند	ان سب نے نہیں سیکھا ہے	جمع غائب	ماضی قریب منفی معروف
نیاموختۂ	تو نے نہیں سیکھا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب منفی معروف
نیاموختہ اید	تم سب نے نہیں سیکھا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب منفی معروف
نیاموختہ ام	میں نے نہیں سیکھا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب منفی معروف
نیاموختہ ایم	ہم سب نے نہیں سیکھا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب منفی معروف

Scanned by CamScanner

﴿بحث فعل ماضی قریب مثبت مجہول﴾

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد غائب	وہ سیکھا گیا ہے	آموختہ شدہ است
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع غائب	وہ سب سیکھے گئے ہیں	آموختہ شدہ اند
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد حاضر	تو سیکھا گیا ہے	آموختہ شدہ
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع حاضر	تم سب سیکھے گئے ہو	آموختہ شدہ اید
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد متکلم	میں سیکھا گیا ہوں	آموختہ شدہ ام
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع متکلم	ہم سب سیکھے گئے ہیں	آموختہ شدہ ایم

﴿بحث فعل ماضی قریب منفی مجہول﴾

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی قریب منفی مجہول	واحد غائب	وہ نہیں سیکھا گیا ہے	آموختہ نشدہ است
ماضی قریب منفی مجہول	جمع غائب	وہ سب نہیں سیکھے گئے ہیں	آموختہ نشدہ اند
ماضی قریب منفی مجہول	واحد حاضر	تو نہیں سیکھا گیا ہے	آموختہ نشدہ
ماضی قریب منفی مجہول	جمع حاضر	تم سب نہیں سیکھے گئے ہو	آموختہ نشدہ اید
ماضی قریب منفی مجہول	واحد متکلم	میں نہیں سیکھا گیا ہوں	آموختہ نشدہ ام
ماضی قریب منفی مجہول	جمع متکلم	ہم سب نہیں سیکھے گئے ہیں	آموختہ نشدہ ایم

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی قریب مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
انداختست	اس نے ڈالا ہے	واحد غائب	ماضی قریب مثبت معروف
انداختستند	ان سب نے ڈالا ہے	جمع غائب	ماضی قریب مثبت معروف
انداختستی	تو نے ڈالا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
انداختستید	تم سب نے ڈالا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب مثبت معروف
انداختستم	میں نے ڈالا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب مثبت معروف
انداختستیم	ہم سب نے ڈالا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب مثبت معروف

بحث فعل ماضی قریب منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نینداختست	اس نے نہیں ڈالا ہے	واحد غائب	ماضی قریب منفی معروف
نینداختستند	ان سب نے نہیں ڈالا ہے	جمع غائب	ماضی قریب منفی معروف
نینداختستی	تو نے نہیں ڈالا ہے	واحد حاضر	ماضی قریب منفی معروف
نینداختستید	تم سب نے نہیں ڈالا ہے	جمع حاضر	ماضی قریب منفی معروف
نینداختستم	میں نے نہیں ڈالا ہے	واحد متکلم	ماضی قریب منفی معروف
نینداختستیم	ہم سب نے نہیں ڈالا ہے	جمع متکلم	ماضی قریب منفی معروف

Scanned by CamScanner

﴿بحث فعل ماضی قریب مثبت مجہول﴾

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد غائب	وہ ڈالا گیا ہے	انداختہ شدست
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع غائب	وہ سب ڈالے گئے ہیں	انداختہ شدستند
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد حاضر	تو ڈالا گیا ہے	انداختہ شدستی
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع حاضر	تم سب ڈالے گئے ہو	انداختہ شدستید
ماضی قریب مثبت مجہول	واحد متکلم	میں ڈالا گیا ہوں	انداختہ شدستم
ماضی قریب مثبت مجہول	جمع متکلم	ہم سب ڈالے گئے ہیں	انداختہ شدستیم

﴿بحث فعل ماضی قریب منفی مجہول﴾

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی قریب منفی مجہول	واحد غائب	وہ نہیں ڈالا گیا ہے	انداختہ نشدست
ماضی قریب منفی مجہول	جمع غائب	وہ سب نہیں ڈالے گئے ہیں	انداختہ نشدستند
ماضی قریب منفی مجہول	واحد حاضر	تو نہیں ڈالا گیا ہے	انداختہ نشدستی
ماضی قریب منفی مجہول	جمع حاضر	تم سب نہیں ڈالے گئے ہو	انداختہ نشدستید
ماضی قریب منفی مجہول	واحد متکلم	میں نہیں ڈالا گیا ہوں	انداختہ نشدستم
ماضی قریب منفی مجہول	جمع متکلم	ہم سب نہیں ڈالے گئے ہیں	انداختہ نشدستیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی بعید مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
اندوختہ بود	اس نے جمع کیا تھا	واحد غائب	ماضی بعید مثبت معروف
اندوختہ بودند	ان سب نے جمع کیا تھا	جمع غائب	ماضی بعید مثبت معروف
اندوختہ بودی	تو نے جمع کیا تھا	واحد حاضر	ماضی بعید مثبت معروف
اندوختہ بودید	تم سب نے جمع کیا تھا	جمع حاضر	ماضی بعید مثبت معروف
اندوختہ بودم	میں نے جمع کیا تھا	واحد متکلم	ماضی بعید مثبت معروف
اندوختہ بودیم	ہم سب نے جمع کیا تھا	جمع متکلم	ماضی بعید مثبت معروف

بحث فعل ماضی بعید منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نیندوختہ بود	اس نے نہیں جمع کیا تھا	واحد غائب	ماضی بعید منفی معروف
نیندوختہ بودند	ان سب نے نہیں جمع کیا تھا	جمع غائب	ماضی بعید منفی معروف
نیندوختہ بودی	تو نے نہیں جمع کیا تھا	واحد حاضر	ماضی بعید منفی معروف
نیندوختہ بودید	تم سب نے نہیں جمع کیا تھا	جمع حاضر	ماضی بعید منفی معروف
نیندوختہ بودم	میں نے نہیں جمع کیا تھا	واحد متکلم	ماضی بعید منفی معروف
نیندوختہ بودیم	ہم سب نے نہیں جمع کیا تھا	جمع متکلم	ماضی بعید منفی معروف

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی بعید مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
اندوختہ شدہ بود	وہ جمع کیا گیا تھا	واحد غائب	ماضی بعید مثبت مجہول
اندوختہ شدہ بودند	وہ سب جمع کیے گئے تھے	جمع غائب	ماضی بعید مثبت مجہول
اندوختہ شدہ بودی	تو جمع کیا گیا تھا	واحد حاضر	ماضی بعید مثبت مجہول
اندوختہ شدہ بودید	تم سب جمع کیے گئے تھے	جمع حاضر	ماضی بعید مثبت مجہول
اندوختہ شدہ بودم	میں جمع کیا گیا تھا	واحد متکلم	ماضی بعید مثبت مجہول
اندوختہ شدہ بودیم	ہم سب جمع کیے گئے تھے	جمع متکلم	ماضی بعید مثبت مجہول

بحث فعل ماضی بعید منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
اندوختہ نشدہ بود	وہ نہیں جمع کیا گیا تھا	واحد غائب	ماضی بعید منفی مجہول
اندوختہ نشدہ بودند	وہ سب نہیں جمع کیے گئے تھے	جمع غائب	ماضی بعید منفی مجہول
اندوختہ نشدہ بودی	تو نہیں جمع کیا گیا تھا	واحد حاضر	ماضی بعید منفی مجہول
اندوختہ نشدہ بودید	تم سب نہیں جمع کیے گئے تھے	جمع حاضر	ماضی بعید منفی مجہول
اندوختہ نشدہ بودم	میں نہیں جمع کیا گیا تھا	واحد متکلم	ماضی بعید منفی مجہول
اندوختہ نشدہ بودیم	ہم سب نہیں جمع کیے گئے تھے	جمع متکلم	ماضی بعید منفی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی احتمالی مثبت معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد غائب	اس نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشد
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع غائب	ان سب نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشند
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد حاضر	تو نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشی
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشید
ماضی احتمالی مثبت معروف	واحد متکلم	میں نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشم
ماضی احتمالی مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب نے پیدا کیا ہوگا	آفریدہ باشیم

بحث فعل ماضی احتمالی منفی معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی احتمالی منفی معروف	واحد غائب	اس نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشد
ماضی احتمالی منفی معروف	جمع غائب	ان سب نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشند
ماضی احتمالی منفی معروف	واحد حاضر	تو نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشی
ماضی احتمالی منفی معروف	جمع حاضر	تم سب نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشید
ماضی احتمالی منفی معروف	واحد متکلم	میں نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشم
ماضی احتمالی منفی معروف	جمع متکلم	ہم سب نے نہیں پیدا کیا ہوگا	نیافریدہ باشیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
آفریدہ شدہ باشد	وہ پیدا کیا گیا ہوگا	واحد غائب	ماضی احتمالی مثبت مجہول
آفریدہ شدہ باشند	وہ سب پیدا کیے گئے ہونگے	جمع غائب	ماضی احتمالی مثبت مجہول
آفریدہ شدہ باشی	تو پیدا کیا گیا ہوگا	واحد حاضر	ماضی احتمالی مثبت مجہول
آفریدہ شدہ باشید	تم سب پیدا کیے گئے ہونگے	جمع حاضر	ماضی احتمالی مثبت مجہول
آفریدہ شدہ باشم	میں پیدا کیا گیا ہونگا	واحد متکلم	ماضی احتمالی مثبت مجہول
آفریدہ شدہ باشیم	ہم سب پیدا کیے گئے ہونگے	جمع متکلم	ماضی احتمالی مثبت مجہول

بحث فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
آفریدہ نشدہ باشد	وہ نہیں پیدا کیا گیا ہوگا	واحد غائب	ماضی احتمالی منفی مجہول
آفریدہ نشدہ باشند	وہ سب نہیں پیدا کیے گئے ہونگے	جمع غائب	ماضی احتمالی منفی مجہول
آفریدہ نشدہ باشی	تو نہیں پیدا کیا گیا ہوگا	واحد حاضر	ماضی احتمالی منفی مجہول
آفریدہ نشدہ باشید	تم سب نہیں پیدا کیے گئے ہونگے	جمع حاضر	ماضی احتمالی منفی مجہول
آفریدہ نشدہ باشم	میں نہیں پیدا کیا گیا ہونگا	واحد متکلم	ماضی احتمالی منفی مجہول
آفریدہ نشدہ باشیم	ہم سب نہیں پیدائیے گئے ہونگے	جمع متکلم	ماضی احتمالی منفی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی استمراری مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
می آسود	وہ آرام کرتا تھا	واحد غائب	ماضی استمراری مثبت معروف
می آسودند	وہ سب آرام کرتے تھے	جمع غائب	ماضی استمراری مثبت معروف
می آسودی	تو آرام کرتا تھا	واحد حاضر	ماضی استمراری مثبت معروف
می آسودید	تم سب آرام کرتے تھے	جمع حاضر	ماضی استمراری مثبت معروف
می آسودم	میں آرام کرتا تھا	واحد متکلم	ماضی استمراری مثبت معروف
می آسودیم	ہم سب آرام کرتے تھے	جمع متکلم	ماضی استمراری مثبت معروف

بحث فعل ماضی استمراری منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نمی آسود	وہ نہیں آرام کرتا تھا	واحد غائب	ماضی استمراری منفی معروف
نمی آسودند	وہ سب نہیں آرام کرتے تھے	جمع غائب	ماضی استمراری منفی معروف
نمی آسودی	تو نہیں آرام کرتا تھا	واحد حاضر	ماضی استمراری منفی معروف
نمی آسودید	تم سب نہیں ارام کرتے تھے	جمع حاضر	ماضی استمراری منفی معروف
نمی آسودم	میں نہیں آرام کرتا تھا	واحد متکلم	ماضی استمراری منفی معروف
نمی آسودیم	ہم سب نہیں آرام کرتے تھے	جمع متکلم	ماضی استمراری منفی معروف

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی استمراری مثبت مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی استمراری مثبت مجہول	واحد غائب	وہ آرام کیا جاتا تھا	آسودہ می شد
ماضی استمراری مثبت مجہول	جمع غائب	وہ سب آرام کئے جاتے تھے	آسودہ می شدند
ماضی استمراری مثبت مجہول	واحد حاضر	تو آرام کیا جاتا تھا	آسودہ می شدی
ماضی استمراری مثبت مجہول	جمع حاضر	تم سب آرام کئے جاتے تھے	آسودہ می شدید
ماضی استمراری مثبت مجہول	واحد متکلم	میں آرام کیا جاتا تھا	آسودہ می شدم
ماضی استمراری مثبت مجہول	جمع متکلم	ہم سب آرام کئے جاتے تھے	آسودہ می شدیم

بحث فعل ماضی استمراری منفی مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی استمراری منفی مجہول	واحد غائب	وہ نہیں آرام کیا جاتا تھا	آسودہ نمی شد
ماضی استمراری منفی مجہول	جمع غائب	وہ سب نہیں آرام کئے جاتے تھے	آسودہ نمی شدند
ماضی استمراری منفی مجہول	واحد حاضر	تو نہیں آرام کیا جاتا تھا	آسودہ نمی شدی
ماضی استمراری منفی مجہول	جمع حاضر	تم سب نہیں آرام کئے جاتے تھے	آسودہ نمی شدید
ماضی استمراری منفی مجہول	واحد متکلم	میں نہیں آرام کیا جاتا تھا	آسودہ نمی شدم
ماضی استمراری منفی مجہول	جمع متکلم	ہم سب نہیں آرام کئے جاتے تھے	آسودہ نمی شدیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی تمنائی مثبت معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی تمنائی مثبت معروف	واحد غائب.	کاش کہ وہ اٹھاتا	افراختے
ماضی تمنائی مثبت معروف	جمع غائب	کاش کہ وہ سب اٹھاتے	افراختندے
ماضی تمنائی مثبت معروف	واحد حاضر	کاش کہ تو اٹھاتا	کاش می افراختی
ماضی تمنائی مثبت معروف	جمع حاضر	کاش کہ تم سب اٹھاتے	کاش می افراختید
ماضی تمنائی مثبت معروف	واحد متکلم	کاش کہ میں اٹھاتا	افراختمے
ماضی تمنائی مثبت معروف	جمع متکلم	کاش کہ ہم سب اٹھاتے	کاش می افراختیم

بحث فعل ماضی تمنائی منفی معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی تمنائی منفی معروف	واحد غائب	کاش کہ وہ نہ اٹھاتا	نیفراختے
ماضی تمنائی منفی معروف	جمع غائب	کاش کہ وہ سب نہ اٹھاتے	نیفراختندے
ماضی تمنائی منفی معروف	واحد حاضر	کاش کہ تو نہ اٹھاتا	کاش نمی افراختی
ماضی تمنائی منفی معروف	جمع حاضر	کاش کہ تم سب نہ اٹھاتے	کاش نمی افراختید
ماضی تمنائی منفی معروف	واحد متکلم	کاش کہ میں نہ اٹھاتا	نیفراختمے
ماضی تمنائی منفی معروف	جمع متکلم	کاش کہ ہم سب نہ اٹھاتے	کاش نمی افراختیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی تمنائی مثبت مجہول	واحد غائب	کاش کہ وہ اٹھایا جاتا	افراختہ شدے
ماضی تمنائی مثبت مجہول	جمع غائب	کاش کہ وہ سب اٹھائے جاتے	افراختہ شدندے
ماضی تمنائی مثبت مجہول	واحد حاضر	کاش کہ تو اٹھایا جاتا	کاش افراختہ می شدی
ماضی تمنائی مثبت مجہول	جمع حاضر	کاش کہ تم سب اٹھائے جاتے	کاش افراختہ می شدید
ماضی تمنائی مثبت مجہول	واحد متکلم	کاش کہ میں اٹھایا جاتا	افراختہ شدے
ماضی تمنائی مثبت مجہول	جمع متکلم	کاش کہ ہم سب اٹھائے جاتے	کاش افراختہ می شدیم

بحث فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
ماضی تمنائی منفی مجہول	واحد غائب	کاش کہ وہ نہ اٹھایا جاتا	افراختہ نشدے
ماضی تمنائی منفی مجہول	جمع غائب	کاش کہ وہ سب نہ اٹھائے جاتے	افراختہ نشدندے
ماضی تمنائی منفی مجہول	واحد حاضر	کاش کہ تو نہ اٹھایا جاتا	کاش افراختہ نمی شدی
ماضی تمنائی منفی مجہول	جمع حاضر	کاش کہ تم سب نہ اٹھائے جاتے	کاش افراختہ نمی شدید
ماضی تمنائی منفی مجہول	واحد متکلم	کاش کہ میں نہ اٹھایا جاتا	افراختہ نشدے
ماضی تمنائی منفی مجہول	جمع متکلم	کاش کہ ہم سب نہ اٹھائے جاتے	کاش افراختہ نمی شدیم

Scanned by CamScanner

﴿بحث فعل مستقبل مثبت معروف﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
خواہد انپاشت	وہ بھریگا	واحد غائب	مستقبل مثبت معروف
خواہند انپاشت	وہ سب بھرینگے	جمع غائب	مستقبل مثبت معروف
خواہی انپاشت	تو بھریگا	واحد حاضر	مستقبل مثبت معروف
خواہید انپاشت	تم سب بھروگے	جمع حاضر	مستقبل مثبت معروف
خواہم انپاشت	میں بھرونگا	واحد متکلم	مستقبل مثبت معروف
خواہیم انپاشت	ہم سب بھرینگے	جمع متکلم	مستقبل مثبت معروف

﴿بحث فعل مستقبل منفی معروف﴾

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نخواہد انپاشت	وہ نہیں بھریگا	واحد غائب	مستقبل منفی معروف
نخواہند انپاشت	وہ سب نہیں بھرینگے	جمع غائب	مستقبل منفی معروف
نخواہی انپاشت	تو نہیں بھریگا	واحد حاضر	مستقبل منفی معروف
نخواہید انپاشت	تم سب نہیں بھروگے	جمع حاضر	مستقبل منفی معروف
نخواہم انپاشت	میں نہیں بھرونگا	واحد متکلم	مستقبل منفی معروف
نخواہیم انپاشت	ہم سب نہیں بھرینگے	جمع متکلم	مستقبل منفی معروف

Scanned by CamScanner

بحث فعل مستقبل مثبت مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مستقبل مثبت مجہول	واحد غائب	وہ بھرا جائیگا	انپاشتہ خواہد شد
مستقبل مثبت مجہول	جمع غائب	وہ سب بھرے جائینگے	انپاشتہ خواہند شد
مستقبل مثبت مجہول	واحد حاضر	تو بھرا جائیگا	انپاشتہ خواہی شد
مستقبل مثبت مجہول	جمع حاضر	تم سب بھرے جاؤ گے	انپاشتہ خواہید شد
مستقبل مثبت مجہول	واحد متکلم	میں بھرا جاؤ نگا	انپاشتہ خواہم شد
مستقبل مثبت مجہول	جمع متکلم	ہم سب بھرے جائینگے	انپاشتہ خواہیم شد

بحث فعل مستقبل منفی مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مستقبل منفی مجہول	واحد غائب	وہ نہیں بھرا جائیگا	انپاشتہ نخواہد شد
مستقبل منفی مجہول	جمع غائب	وہ سب نہیں بھرے جائینگے	انپاشتہ نخواہند شد
مستقبل منفی مجہول	واحد حاضر	تو نہیں بھرا جائیگا	انپاشتہ نخواہی شد
مستقبل منفی مجہول	جمع حاضر	تم سب نہیں بھرے جاؤ گے	انپاشتہ نخواہید شد
مستقبل منفی مجہول	واحد متکلم	میں نہیں بھرا جاؤ نگا	انپاشتہ نخواہم شد
مستقبل منفی مجہول	جمع متکلم	ہم سب نہیں بھرے جائینگے	انپاشتہ نخواہیم شد

Scanned by CamScanner

بحث فعل مضارع مطلق مثبت معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
بخشد	وہ بخشتا ہے یا بخشے گا	واحد غائب	مضارع مطلق مثبت معروف
بخشند	وہ سب بخشتے ہیں یا بخشینگے	جمع غائب	مضارع مطلق مثبت معروف
بخشی	تو بخشتا ہے یا بخشے گا	واحد حاضر	مضارع مطلق مثبت معروف
بخشید	تم سب بخشتے ہو یا بخشو گے	جمع حاضر	مضارع مطلق مثبت معروف
بخشم	میں بخشتا ہوں یا بخشونگا	واحد متکلم	مضارع مطلق مثبت معروف
بخشیم	ہم سب بخشتے ہیں یا بخشیں گے	جمع متکلم	مضارع مطلق مثبت معروف

بحث فعل مضارع مطلق منفی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
نبخشد	وہ نہیں بخشتا ہے یا بخشے گا	واحد غائب	مضارع مطلق منفی معروف
نبخشند	وہ سب نہیں بخشتے ہیں یا بخشینگے	جمع غائب	مضارع مطلق منفی معروف
نبخشی	تو نہیں بخشتا ہے یا بخشے گا	واحد حاضر	مضارع مطلق منفی معروف
نبخشید	تم سب نہیں بخشتے ہو یا بخشو گے	جمع حاضر	مضارع مطلق منفی معروف
نبخشم	میں نہیں بخشتا ہوں یا بخشونگا	واحد متکلم	مضارع مطلق منفی معروف
نبخشیم	ہم سب نہیں بخشتے ہیں یا بخشیں گے	جمع متکلم	مضارع مطلق منفی معروف

Scanned by CamScanner

بحث فعل مضارع مطلق مثبت مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع مطلق مثبت مجہول	واحد غائب	وہ بخشا جاتا ہے یا بخشا جائیگا	بخشیدہ شود
مضارع مطلق مثبت مجہول	جمع غائب	وہ سب بخشے جاتے ہیں یا بخشے جائینگے	بخشیدہ شوند
مضارع مطلق مثبت مجہول	واحد حاضر	تو بخشا جاتا ہے یا بخشا جائیگا	بخشیدہ شوی
مضارع مطلق مثبت مجہول	جمع حاضر	تم سب بخشے جاتے ہو یا بخشے جاؤ گے	بخشیدہ شوید
مضارع مطلق مثبت مجہول	واحد متکلم	میں بخشا جاتا ہوں یا بخشا جاؤ نگا	بخشیدہ شوم
مضارع مطلق مثبت مجہول	جمع متکلم	ہم سب بخشے جاتے ہیں یا بخشے جائنگے	بخشیدہ شویم

بحث فعل مضارع مطلق منفی مجہول

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع مطلق منفی مجہول	واحد غائب	وہ نہیں بخشا جاتا ہے یا بخشا جائیگا	بخشیدہ نشود
مضارع مطلق منفی مجہول	جمع غائب	وہ سب نہیں بخشے جاتے ہیں یا بخشے جائینگے	بخشیدہ نشوند
مضارع مطلق منفی مجہول	واحد حاضر	تو نہیں بخشا جاتا ہے یا بخشا جائیگا	بخشیدہ نشوی
مضارع مطلق منفی مجہول	جمع حاضر	تم سب نہیں بخشے جاتے ہو یا بخشے جاؤ گے	بخشیدہ نشوید
مضارع مطلق منفی مجہول	واحد متکلم	میں نہیں بخشا جاتا ہوں یا بخشا جاؤ نگا	بخشیدہ نشوم
مضارع مطلق منفی مجہول	جمع متکلم	ہم سب نہیں بخشے جاتے ہیں یا بخشے جائنگے	بخشیدہ نشویم

Scanned by CamScanner

بحث فعل مضارع دوامی مثبت معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد غائب	وہ باندھتا رہتا ہے یا باندھتا رہیگا	می بستہ باشد
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع غائب	وہ سب باندھتے رہتے ہیں یا باندھتے رہینگے	می بستہ باشند
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد حاضر	تو باندھتا رہتا ہے یا باندھتا رہیگا	می بستہ باشی
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب باندھتے رہتے ہو یا باندھتے رہوگے	می بستہ باشید
مضارع دوامی مثبت معروف	واحد متکلم	میں باندھتا رہتا ہوں یا باندھتا رہونگا	می بستہ باشم
مضارع دوامی مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب باندھتے رہتے ہیں یا باندھتے رہینگے	می بستہ باشیم

بحث فعل مضارع دوامی منفی معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
مضارع دوامی منفی معروف	واحد غائب	وہ نہیں باندھتا رہتا ہے یا نہیں باندھتا رہیگا	می نبستہ باشد
مضارع دوامی منفی معروف	جمع غائب	وہ سب نہیں باندھتے رہتے ہیں یا نہیں باندھتے رہینگے	می نبستہ باشند
مضارع دوامی منفی معروف	واحد حاضر	تو نہیں باندھتا رہتا ہے یا نہیں باندھتا رہیگا	می نبستہ باشی
مضارع دوامی منفی معروف	جمع حاضر	تم سب نہیں باندھتے رہتے ہو یا نہیں باندھتے رہوگے	می نبستہ باشید
مضارع دوامی منفی معروف	واحد متکلم	میں نہیں باندھتا رہتا ہوں یا نہیں باندھتا رہونگا	می نبستہ باشم
مضارع دوامی منفی معروف	جمع متکلم	ہم سب نہیں باندھتے رہتے ہیں یا نہیں باندھتے رہینگے	می نبستہ باشیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل مضارع دوامی مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
بستہ می شدہ باشد	وہ باندھا جاتا رہتا ہے یا باندھا جاتا رہیگا	واحد غائب	مضارع دوامی مثبت مجہول
بستہ می شدہ باشند	وہ سب باندھے جاتے رہتے ہیں یا باندھے جاتے رہینگے	جمع غائب	مضارع دوامی مثبت مجہول
بستہ می شدہ باشی	تو باندھا جاتا رہتا ہے یا باندھا جاتا رہیگا	واحد حاضر	مضارع دوامی مثبت مجہول
بستہ می شدہ باشید	تم سب باندھے جاتے رہتے ہو یا باندھے جاتے رہو گے	جمع حاضر	مضارع دوامی مثبت مجہول
بستہ می شدہ باشم	میں باندھا جاتا رہتا ہوں یا باندھا جاتا رہونگا	واحد متکلم	مضارع دوامی مثبت مجہول
بستہ می شدہ باشیم	ہم سب باندھے جاتے رہتے ہیں یا باندھے جاتے رہینگے	جمع متکلم	مضارع دوامی مثبت مجہول

بحث فعل مضارع دوامی منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
بستہ می نشدہ باشد	وہ نہیں باندھا جاتا رہتا ہے یا باندھا جاتا رہیگا	واحد غائب	مضارع دوامی منفی مجہول
بستہ می نشدہ باشند	وہ سب نہیں باندھے جاتے رہتے ہیں یا باندھے جاتے رہیں گے	جمع غائب	مضارع دوامی منفی مجہول
بستہ می نشدہ باشی	تو نہیں باندھا جاتا رہتا ہے یا باندھا جاتا رہیگا	واحد حاضر	مضارع دوامی منفی مجہول
بستہ می نشدہ باشید	تم سب نہیں باندھے جاتے رہتے ہو یا باندھے جاتے رہو گے	جمع حاضر	مضارع دوامی منفی مجہول
بستہ می نشدہ باشم	میں نہیں باندھا جاتا رہتا ہوں یا باندھا جاتا رہونگا	واحد متکلم	مضارع دوامی منفی مجہول
بستہ می نشدہ باشیم	ہم سب نہیں باندھے جاتے رہتے ہیں یا باندھے جاتے رہینگے	جمع متکلم	مضارع دوامی منفی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل حال مثبت معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
فعل حال مثبت معروف	واحد غائب	وہ چھیلتا ہے	می تراشد
فعل حال مثبت معروف	جمع غائب	وہ سب چھیلتے ہیں	می تراشند
فعل حال مثبت معروف	واحد حاضر	تو چھیلتا ہے	می تراشی
فعل حال مثبت معروف	جمع حاضر	تم سب چھیلتے ہو	می تراشید
فعل حال مثبت معروف	واحد متکلم	میں چھیلتا ہوں	می تراشم
فعل حال مثبت معروف	جمع متکلم	ہم سب چھیلتے ہیں	می تراشیم

بحث فعل حال منفی معروف

بحث	صیغے	ترجمہ	گردان
فعل حال منفی معروف	واحد غائب	وہ نہیں چھیلتا ہے	نمی تراشد
فعل حال منفی معروف	جمع غائب	وہ سب نہیں چھیلتے ہیں	نمی تراشند
فعل حال منفی معروف	واحد حاضر	تو نہیں چھیلتا ہے	نمی تراشی
فعل حال منفی معروف	جمع حاضر	تم سب نہیں چھیلتے ہو	نمی تراشید
فعل حال منفی معروف	واحد متکلم	میں نہیں چھیلتا ہوں	نمی تراشم
فعل حال منفی معروف	جمع متکلم	ہم سب نہیں چھیلتے ہیں	نمی تراشیم

Scanned by CamScanner

بحث فعل حال مثبت مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
تراشیدہ می شود	وہ چھیلا جاتا ہے	واحد غائب	فعل حال مثبت مجہول
تراشیدہ می شوند	وہ سب چھیلے جاتے ہیں	جمع غائب	فعل حال مثبت مجہول
تراشیدہ می شوی	تو چھیلا جاتا ہے	واحد حاضر	فعل حال مثبت مجہول
تراشیدہ می شوید	تم سب چھیلے جاتے ہو	جمع حاضر	فعل حال مثبت مجہول
تراشیدہ می شوم	میں چھیلا جاتا ہوں	واحد متکلم	فعل حال مثبت مجہول
تراشیدہ می شویم	ہم سب چھیلے جاتے ہیں	جمع متکلم	فعل حال مثبت مجہول

بحث فعل حال منفی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
تراشیدہ نمی شود	وہ نہیں چھیلا جاتا ہے	واحد غائب	فعل حال منفی مجہول
تراشیدہ نمی شوند	وہ سب نہیں چھیلے جاتے ہیں	جمع غائب	فعل حال منفی مجہول
تراشیدہ نمی شوی	تو نہیں چھیلا جاتا ہے	واحد حاضر	فعل حال منفی مجہول
تراشیدہ نمی شوید	تم سب نہیں چھیلے جاتے ہو	جمع حاضر	فعل حال منفی مجہول
تراشیدہ نمی شوم	میں نہیں چھیلا جاتا ہوں	واحد متکلم	فعل حال منفی مجہول
تراشیدہ نمی شویم	ہم سب نہیں چھیلے جاتے ہیں	جمع متکلم	فعل حال منفی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل امر مطلق معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ ببافد	چاہئے کہ وہ بنے	واحد غائب	امر مطلق معروف
باید کہ ببافند	چاہئے کہ وہ سب بُنیں	جمع غائب	امر مطلق معروف
بباف	تو بُن	واحد حاضر	امر مطلق معروف
ببافید	تم سب بُنو	جمع حاضر	امر مطلق معروف
باید کہ ببافم	چاہئے کہ میں بُنوں	واحد متکلم	امر مطلق معروف
باید کہ ببافیم	چاہئے کہ ہم سب بُنیں	جمع متکلم	امر مطلق معروف

بحث فعل امر مطلق مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ بافیدہ شود	چاہئے کہ وہ بُنا جائے	واحد غائب	امر مطلق مجہول
باید کہ بافیدہ شوند	چاہئے کہ وہ سب بُنے جائیں	جمع غائب	امر مطلق مجہول
بافیدہ شو	تو بُنا جا	واحد حاضر	امر مطلق مجہول
بافیدہ شوید	تم سب بُنے جاؤ	جمع حاضر	امر مطلق مجہول
باید کہ بافیدہ شوم	چاہئے کہ میں بُنا جاؤں	واحد متکلم	امر مطلق مجہول
باید کہ بافیدہ شویم	چاہئے کہ ہم سب بُنے جائیں	جمع متکلم	امر مطلق مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل امر دوامی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ می بریدہ باشد	چاہیے کہ وہ کاٹتا رہے	واحد غائب	امر دوامی معروف
باید کہ می بریدہ باشند	چاہیے کہ وہ سب کاٹتے رہیں	جمع غائب	امر دوامی معروف
می بریدہ باش	تو کاٹتارہ	واحد حاضر	امر دوامی معروف
می بریدہ باشید	تم سب کاٹتے رہو	جمع حاضر	امر دوامی معروف
باید کہ می بریدہ باشم	چاہیے کہ میں کاٹتا رہوں	واحد متکلم	امر دوامی معروف
باید کہ می بریدہ باشیم	چاہیے کہ ہم سب کاٹتے رہیں	جمع متکلم	امر دوامی معروف

بحث فعل امر دوامی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ بریدہ می شدہ باشد	چاہیے کہ وہ کاٹا جاتا رہے	واحد غائب	امر دوامی مجہول
باید کہ بریدہ می شدہ باشند	چاہیے کہ وہ سب کاٹے جاتے رہیں	جمع غائب	امر دوامی مجہول
بریدہ می شدہ باش	تو کاٹا جاتا رہ	واحد حاضر	امر دوامی مجہول
بریدہ می شدہ باشید	تم سب کاٹے جاتے رہو	جمع حاضر	امر دوامی مجہول
باید کہ بریدہ می شدہ باشم	چاہیے کہ میں کاٹا جاتا رہوں	واحد متکلم	امر دوامی مجہول
باید کہ بریدہ می شدہ باشیم	چاہیے کہ ہم سب کاٹے جاتے رہیں	جمع متکلم	امر دوامی مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل نہی مطلق معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ نبردارد	چاہئے کہ وہ نہ اٹھائے	واحد غائب	نہی مطلق معروف
باید کہ نبردارند	چاہئے کہ وہ سب نہ اٹھائیں	جمع غائب	نہی مطلق معروف
مبردار	تو مت اٹھا	واحد حاضر	نہی مطلق معروف
مبردارید	تم سب مت اٹھاؤ	جمع حاضر	نہی مطلق معروف
باید کہ نبردارم	چاہئے کہ میں نہ اٹھاؤں	واحد متکلم	نہی مطلق معروف
باید کہ نبرداریم	چاہئے کہ ہم سب نہ اٹھائیں	جمع متکلم	نہی مطلق معروف

بحث فعل نہی مطلق مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ برداشتہ نشود	چاہئے کہ وہ نہ اٹھایا جائے	واحد غائب	نہی مطلق مجہول
باید کہ برداشتہ نشوند	چاہئے کہ وہ سب نہ اٹھائے جائیں	جمع غائب	نہی مطلق مجہول
برداشتہ مشو	تو مت اٹھایا جا	واحد حاضر	نہی مطلق مجہول
برداشتہ مشوید	تم سب مت اٹھائے جاؤ	جمع حاضر	نہی مطلق مجہول
باید کہ برداشتہ نشوم	چاہئے کہ میں نہ اٹھایا جاؤں	واحد متکلم	نہی مطلق مجہول
باید کہ برداشتہ نشویم	چاہئے کہ ہم سب نہ اٹھائے جائیں	جمع متکلم	نہی مطلق مجہول

Scanned by CamScanner

بحث فعل نہی دوامی معروف

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ می نبرداشتہ باشد	چاہئے کہ وہ نہ اٹھاتا رہے	واحد غائب	نہی دوامی معروف
باید کہ می نبرداشتہ باشند	چاہئے کہ وہ سب نہ اٹھاتے رہیں	جمع غائب	نہی دوامی معروف
می برداشتہ مباش	تو مت اٹھاتا رہ	واحد حاضر	نہی دوامی معروف
می برداشتہ مباشید	تم سب مت اٹھاتے رہو	جمع حاضر	نہی دوامی معروف
باید کہ می نبرداشتہ باشم	چاہئے کہ میں نہ اٹھاتا رہوں	واحد متکلم	نہی دوامی معروف
باید کہ می نبرداشتہ باشیم	چاہئے کہ ہم سب نہ اٹھاتے رہیں	جمع متکلم	نہی دوامی معروف

بحث فعل نہی دوامی مجہول

گردان	ترجمہ	صیغے	بحث
باید کہ برداشتہ می نشدہ باشد	چاہئے کہ وہ نہ اٹھایا جاتا رہے	واحد غائب	نہی دوامی مجہول
باید کہ برداشتہ می نشدہ باشند	چاہئے کہ وہ سب نہ اٹھائے جاتے رہیں	جمع غائب	نہی دوامی مجہول
برداشتہ می شدہ مباش	تو مت اٹھایا جاتا رہ	واحد حاضر	نہی دوامی مجہول
برداشتہ می شدہ مباشید	تم سب مت اٹھائے جاتے رہو	جمع حاضر	نہی دوامی مجہول
باید کہ برداشتہ می نشدہ باشم	چاہئے کہ میں نہ اٹھایا جاتا رہوں	واحد متکلم	نہی دوامی مجہول
باید کہ برداشتہ می نشدہ باشیم	چاہئے کہ ہم سب نہ اٹھائے جاتے رہیں	جمع متکلم	نہی دوامی مجہول

Scanned by CamScanner

نظم بر افعال

صیغے نکلے جس سے مصدر اس کو جان
آخر اس کے دن ہو یا تن اے جوان

نون کو جب دور مصدر سے کیا
ماضی مطلق کا صیغہ بن گیا

ماضی مطلق پہ جب آتا ہے است
بنتی ہے ماضی قریب اے حق پرست

بود جب ماضی پہ آیا اے سعید
یاد رکھ وہ بن گئی ماضی بعید

مل کے می اول ہو ماضی نا تمام
لگ کے یہ آخر تمنائی ہو نام

یاد رکھ ان دونوں ماضی کا اثر
ہووے مستعمل بجائے یک دگر

آوے جب ماضی پہ باشد اے ہمام
احتمالی اور شکیہ ہو نام

ہے یہ مستقبل بنانے کا طریق
ماضی پر خواہد لگا دے اے رفیق

پر مضارع کا نہی اے با وفا
کوئی مستحکم قیاسی قاعدہ

ہاں پتہ آخر کا ہے یہ یادکر
دال ساکن اس کے اول ہوز بر

گر بنانا حال چاہے اے اخی
می مضارع میں لگادے یا ہمی

امر بن جانے کا سن اب قاعدہ
حرف آخر دے مضارع سے گرا

بے بھی آجاتی ہے زائد امر پر
بَر بِبَر بِشکَن شِکَن بگُذر گذر

بے کے بدلے امر پر گر میم آئے
نہی بن جاتی ہے سن اے نیک رائے

اسم فاعل کا بنانا ہو اگر
امر پر لفظ ندہ ایزاد کر

ہائے ہوز ماضی مطلق پہ لا
اسم مفعول اس طرح بن جائیگا

ان ضروری قاعدوں کو یاد کر
اور خدا کی یاد سے دل شاد کر

Scanned by CamScanner

باب دوم اسم

اسم :۔ وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی بتانے میں کسی کلمہ کے ملنے کا محتاج نہ ہو اور اسمیں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے زید، اسپ، سرخ وغیرہ۔
بلحاظ معنی اسم کی دو قسمیں ہیں (۱) اسم ذات (۲) اسم صفت۔
(۱) اسم ذات :۔ وہ اسم ہے جس سے کسی کلمہ کی ذات سمجھی جائے۔ جیسے زید، ہانسوٹ۔ درخت وغیرہ۔
(۲) اسم صفت :۔ وہ اسم ہے جو کسی چیز کے معنئ وصفی پر دلالت کرے۔ جیسے نیک، بد وغیرہ۔
قاعدہ :۔ اسم ذات پر حروف معنوی لگا کر اسم صفت اور اسم صفت پر، یائے مصدری، اور، یائے نسبتی لگا کر اسم ذات بنا لیتے ہیں۔

تمثیلات اسم ذات و اسم صفت

کتاب۔ احمد۔ دریا۔ دہلی۔ انسان۔ نیک۔ بد۔ خوب۔ زشت ۔ زیبا۔ اندوہ گیں ۔ غمناک۔ شاہوار۔ نیکی۔ بدی۔ سختی۔ نرمی، غمناکی۔

فصل اول مشتق

اسم مشتق :۔ وہ اسم ہے جو مصدر سے بنے اور اس سے کچھ نہ بنے، یہ اسم صفت ہی ہوتا ہے۔ اسکی سات قسمیں ہیں (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم حالیہ (۴) اسم ظرف (۵) اسم آلہ (۶) اسم تفضیل (۷) حاصل مصدر۔

(ا) اسم فاعل :۔ وہ اسم ہے جو صدور قیام فعل پر دلالت کرے ۔جیسے خوانندہ، رہنما، وغیرہ اسکی دو قسمیں ہیں (ا) اسم فاعل قیاسی (۲) اسم فاعل سماعی۔

(ا) اسم فاعل قیاسی :۔ جس کے بنانے کا مستقل قاعدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ امر پر، ندہ، بڑھانے سے بنتا ہے۔ جیسے خواں سے خوانندہ، داں سے دانندہ۔

(۲) اسم فاعل سماعی :۔ (ترکیبی) جس کے بنانے کے مختلف (طریقے) قاعدے اہل زبان سے سنے گئے ہوں۔ (ا) دو اسموں سے بنتا ہے ۔جیسے دہ خدا، جہاں پناہ (۲) اسم و حرف سے بنتا ہے۔ جیسے اندوہ گیں، غم ناک (۳) اسم و فعل سے بنتا ہے ۔جیسے رہنما، جہاں سوز (۴) فعل و حرف سے بنتا ہے ۔جیسے دانا، خریدار وغیرہ۔ ان قاعدوں کے علاوہ جسمیں بھی فاعلیت کے معنی پائے جائیں وہ بھی اسم فاعل ہوگا جیسے گدا، افزوں، پرہیزگار، وغیرہ۔

تمثیلات اسم فاعل

دانندہ۔ چارہ ساز۔ خوانندہ۔ کنندہ۔ شنوا۔ آہنگر ۔ روندہ۔ نیکوکار۔ باخدا۔ ناہنجار۔ خودبیں۔ فیلباں۔ شرم سار۔ دادگر۔ دولت مند۔ زیبا۔ دزدندہ۔

فائدہ :۔ اسم فاعل ترکیبی اور صفت مشبہ میں لفظا کوئی فرق نہیں مگر معناً فرق یہ ہے کہ فاعل کا فعل ایک وقت ختم ہو جائیگا اور صفت مشبہ کی صفت ہمیشہ قائم رہیگی جیسے خوانا کی خواندگی ایک وقت ختم ہو جاتی ہے اور دانا کی دانائی ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

(۲) اسم مفعول :۔ وہ اسم مشتق ہے جو اپنے مفعول ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے خواندہ۔

اسم مفعول کی دو قسمیں ہیں (ا) قیاسی (۲) سماعی

(۱) **اسم مفعول قیاسی:**۔ جس کے بنانے کا مستقل قاعدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ ماضی مطلق کے واحد غائب پر ،ہ، بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے گفت سے گفتہ۔

(۲) **اسم مفعول سماعی (ترکیبی):**۔ جس کے بنانے کے مختلف طریقے اہل زبان سے سنے گئے ہوں۔ (۱) اسم وامر سے بنتا ہے۔ جیسے دلگیر (۲) اسم ونہی سے بنتا ہے۔ جیسے کس مپرس، کس مخر (۳) اسم وماضی سے بنتا ہے۔ جیسے خار بست، دست پخت وغیرہ، اور جسمیں بھی مفعولیت کے معنی پائے جائیں وہ بھی اسم مفعول ہو گا۔ جیسے دل گرفتہ، گرفتار، گوہر شار، شہر بدر، وغیرہ۔

تمثیلات اسم مفعول قیاسی وسماعی

پائمال۔ قلم کار۔ خوردہ۔ نظر بند۔ دانستہ۔ دلپذیر۔ خفتہ۔ شاہنواز۔ آمدہ۔ سیلاب برد۔ پیشکش۔ دستگرداں ناز پروردہ۔ جلاوطن۔ زر اندوز۔ خواب آلود۔ زہر آمیز۔ دل پسند۔ گرفتہ خاطر۔ غبار آلود۔ دریا برد۔

(۳) **اسم حالیہ:**۔ وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول کی حالت بتائے۔ جیسے رَواں

قاعدہ:۔ امر پر" الف نون" بڑھانے سے بنتا ہے، اسکے اکثر صیغے انفرادی حالت میں اسم فاعل ہوتے ہیں یہی جب جملہ میں استعمال ہوکر فاعل یا مفعول کی حالت بیان کرتے ہیں تو اسم حالیہ کہلاتے ہیں۔

تمثیلات اسم حالیہ

گریاں۔ رواں۔ دواں۔ خَراماں۔ خنداں۔ افتاں۔ خیزاں۔ نگراں۔ نمایاں۔ نعرہ زناں۔ خوکشاں۔ نالہ کناں۔ پائے کوباں۔ فریاد خواہاں۔ سخن گویاں۔

Scanned by CamScanner

(۴) اسم ظرف :۔ فعل کے واقع ہونے کی جگہ یا وقت کو کہتے ہیں۔

اس کی دو قسمیں ہیں (۱) ظرف مکان (۲) ظرف زمان۔

ظرف مکان :۔ فعل کے واقع ہونے کی جگہ کو کہتے ہیں۔ جیسے، عید گاہ۔

ظرف مکان بنانے کا قاعدہ:۔ کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے البتہ کبھی (۱) مصدر و اسم کے آخر میں، گاہ، بڑھاتے ہیں (۲) اسم کے آخر میں 'کدہ' 'داں' 'خانہ' 'سرائے' 'سار' 'بار' 'زار' 'ستاں' 'لاخ' 'آباد' 'کند' بڑھاتے ہیں (۳) اسم سے پہلے 'جائے' لاتے ہیں۔

(۴) اور امر سے پہلے اسم لاتے ہیں۔

ظرف زمان :۔ فعل کے واقع ہونے کے وقت کو کہتے ہیں۔ جیسے سحر گاہ۔

ظرف زمان بنانے کا قاعدہ:۔ کوئی مستقل قاعدہ نہیں ہے (۱) اسمائے وقتیہ 'صبح' 'سحر' 'بامداد' 'چاشت' 'پیشیں' 'شام' کے آخر میں 'گاہ' 'گہ' 'گاہاں' 'الف نون' بڑھا دیتے ہیں (۲) 'ہنگام' کو اسمائے وقتیہ کے شروع میں لگاتے ہیں۔

فائدہ:۔ جملہ میں 'چوں' بھی ظرف زمان کا معنی دیتا ہے۔

تمثیلات ظرف زمان و مکان

خفتن گاہ۔ عید گاہ۔ مے کدہ۔ عطر داں ۔ کار خانہ۔ حرم سرائے۔ کوہ سار۔ دریا بار۔ لالہ زار۔ گلستاں ۔ سنگلاخ ۔ خراب آباد ۔ انار کند۔ جائے نماز ۔ زر خیز۔ آب ریز۔ دیو بند۔ صبح گاہ۔ سحر گاہ۔ بامداداں۔ ہنگام چاشت ۔ پیشیں گاہاں۔ شام گاہاں۔

(۵) اسم آلہ :۔ وہ اسم ہے جو فعل کے لئے اوزار ہو۔ جیسے قلم تراش۔

Scanned by CamScanner

قاعدہ:۔کوئی مستقل قاعدہ نہیں البتہ کبھی (۱) امر کے آخر میں 'ہ' زیادہ کرتے ہیں۔جیسے سنبہ (۲) امر سے پہلے کوئی اسم لاتے ہیں۔جیسے جاروب۔

تمثیلات اسم آلہ

سنبہ۔استرہ۔تابہ۔جاروب۔کفگیر۔بادزن ۔سرپوش۔دست مال ۔گلو بند ۔پاپوش۔ تہ بند۔موسیٰ۔موتراش۔ رومال ۔قط زن۔سر بند۔فتیلہ سوز۔

(۶) اسم تفضیل:۔وہ اسم ہے جو اپنے موصوف کے وصف میں زیادتی پیدا کرے۔جیسے گوئندہ تر۔

قاعدہ:۔کوئی مستقل قاعدہ نہیں،البتہ کبھی (۱) اسم فاعل اور اسم صفت پر،تر،ترین،اور، ین،زیادہ کرتے ہیں (۲) اسم فاعل اور اسم صفت پر'بسیار' 'خیلے' 'زائد' بھی لگاتے ہیں۔

اسم تفضیل کی تین قسمیں ہیں (۱) تفضیل نفسی (۲) تفضیل جزئی (۳) تفضیل کلی۔

(۱) تفضیل نفسی:۔جس میں موصوف کی فی نفسہ فضیلت ہو۔جیسے ایں اسپ چابک تراست

(۲) تفضیل جزئی:۔جس میں موصوف کی فضیلت دوسرے پر ہو۔جیسے احمد از محمود داناتر است۔

(۳) تفضیل کلی:۔جس میں موصوف کی فضیلت تمام پر ہو۔جیسے رستم دلاور ترین ایرانیاں بود۔

Scanned by CamScanner

تمثیلات اسم تفضیل

پرندہ تر ۔دانندہ ترین۔خورندہ تر۔بینا ترین۔بہیں۔کہیں۔بسیار تیز۔خیلے کند۔زائد الوصف۔از حدخوب۔بدتر۔کم ترین۔خوش تر۔شیریں ترین۔ایں کارد بسیار تیز است۔حمید از سعید عالم تر است۔بہترین خلق مردسخی است۔

(۷) **حاصل مصدر:۔** وہ اسم ہے جو معنئی مصدر کی کیفیت پر دلالت کرے جیسے خوراک،دانش وغیرہ۔

حاصل مصدر کے قاعدے:۔(۱)صرف امر سے بنتا ہے۔جیسے سوز۔(۲)امر کے آخر میں ،ہ،ش،اک، بڑھانے سے بنتا ہے۔جیسے گریہ،بینش ،پوشاک،(۳)صرف ماضی مطلق سے بنتا ہے۔جیسے سوخت (۴)ماضی سے پہلے کوئی لفظ بڑھا کر بنتا ہے۔جیسے واگزاشت۔(۵)ماضی کے بعد،ار، بڑھا کر بنتا ہے۔جیسے دیدار۔(۶)ایک ہی مصدر کے ماضی وامر سے بنتا ہے۔جیسے گفتگو۔(۷)کبھی مختلف دو ماضیوں سے بنتا ہے۔جیسے خرید وفروخت۔(۸)کبھی مختلف مصدروں کی ماضی و امر سے بنتا ہے۔جیسے زد و کوب۔(۹)کبھی دو امروں سے بنتا ہے۔جیسے سوز وساز (۱۰)کبھی امر و نہی سے بنتا ہے۔جیسے خواہ مخواہ (۱۱)کبھی امر کی تکرار مع الف متصلہ کے۔جیسے کشا کش۔(۱۲)کبھی اسم وماضی سے بنتا ہے۔جیسے دست برد۔(۱۳)کبھی اسم صفت اور عربی مصادر کے آخر میں یائے مصدری لگا کر بنتا ہے۔جیسے مردی،صفائی،(۱۴)کبھی تائے مصدری بڑھا کر بنتا ہے۔جیسے بادشاہت وغیرہ اس طرح حاصل مصدر بنا لیتے ہیں۔

Scanned by CamScanner

تمثیلات حاصل مصدر

جوش۔خندہ۔آفرینش۔خوراک۔گفت۔پیش رفت۔رفتار۔جستجو۔آمد و رفت۔خفت و خیز۔کشت کار۔گیرودار۔کش مکش۔پیچا پیچ۔کارکرد۔رستمی۔خلاصی۔انسانیت۔

فصل دوم مصدر

مصدر:۔ وہ اسم ہے جو کسی چیز کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے اور اس سے اسم و فعل نکلیں۔

علامت مصدر:۔اسکے آخر میں ،دن، یا ،تن،{ ا }اور اردو میں ،نا، ہوتا ہے۔یہ اسم ذات ہی ہوتا ہے۔اسکی چار قسمیں ہیں (ا) مصدر مفرد (۲) مصدر مرکب (۳) مصدر وضعی (۴) مصدر جعلی۔

(ا) مصدر مفرد:۔ وہ مصدر ہے جو تنہا ہو۔جیسے رفتن۔

(۲) مصدر مرکب:۔ وہ اسم ہے جو کسی مصدر مفرد پر کوئی، اسم، یا، حرف، خاطر خواہ بڑھا کر بنا لیں۔جیسے طلب کردن، برکندن۔

(۳) مصدر وضعی:۔جس کو اہل زبان نے وضع کیا ہو۔جیسے خفتن۔

(۴) مصدر جعلی: وہ ہے جو کسی دوسری زبان کے لفظ پر ،دن، یا ،تن، لگا کر بنا لیں۔ جیسے چلیدن۔

{ ا } فائدہ:۔صرف ،دن یا ،تن، ہونے سے مصدر نہیں ہوسکتا جب تک اس سے اسماء و افعال نہ نکلتے ہوں۔جیسے گردن، برتن، وغیرہ۔

تمثیلات مصدر

خوردن ۔ دانستن ۔ دیدن ۔ آموختن ۔ فروخوردن ۔ در ربودن ۔ شروع نمودن ۔ گرد کردن ۔ آغاز کردن ۔ کردن ۔ آسودن ۔ یافتن ۔ بردن ۔ پرسیدن ۔ ترسیدن ۔ فہمیدن ۔ دویدن ۔ چریدن ۔ خریدن ۔ چلیدن ۔

اشتقاق کے اعتبار سے مصدر کی دو قسمیں ہیں (۱) متصرف (۲) مقتضب ۔

(۱) مصدر متصرف :۔ وہ مصدر ہے جس سے تمام افعال کی گردانیں آئیں ۔ جیسے گفتن ۔

(۲) مصدر مقتضب :۔ وہ مصدر ہے جس سے تمام افعال کی گردانیں نہ آئیں ۔ جیسے سَختن ۔{۱}

تمثیلات مصدر متصرف و مقتضب

آمرزیدن ۔ آمودن ۔ انگیختن ۔ خائیدن ۔ فرمودن ۔ شگفتن ۔ گزشتن ۔ لیسیدن ۔ رشتن ۔ خاستن ۔ آہیختن ۔ آگندن ۔ آشفتن ۔ نہفتن ۔ آغشتن ۔

امتحان......

اسم کی تعریف بیان کر کے اس کے اقسام بیان کرو؟ اسم مشتق کس کو کہتے ہیں، اور اسکی کتنی قسمیں ہیں؟ اسم مصدر اور اسکی قسمیں بتلاؤ؟ اسم فاعل اور صفت مشبہ میں فرق بتلاؤ؟ اسم مفعول، اسم ظرف، اسم تفضیل، مع اقسام بتاؤ؟ حاصل مصدر کی تعریف اور قاعدہ بیان

{۱} فائدہ :۔ مصدر کی ایک قسم فرعی ہوتی ہے ۔ جیسے، جُستن سے جوئیدن، کوفتن سے کوبیدن وغیرہ ۔

Scanned by CamScanner

کرو؟ مصدر جعلی اور مصدر مقتضب کی تعریف بیان کر کے چند مثالیں مصدر مرکب کی دو؟ مندرجۂ ذیل اسماء کی تعیین کرو؟

جاں آفریں، شکر آمیز، آہ کناں، آب ریز، کمر بند، دیدار، آئندہ، خورد برد، دلگفتار، نواختہ، گلدان، بامداداں، فہمیدن، سَختن۔

فصل سوم جامد

اسم جامد:۔ وہ اسم ہے جو نہ کسی سے نکلا ہو اور نہ کوئی چیز اس سے نکلیں اگر چہ بذات خود چاہے مفرد ہو۔ جیسے درخت، یا مرکب۔ جیسے شمشیر کہ مرکب ہے، شم، بمعنی ناخن اور، شیر، سے یہ اسم ذات اور صفت دونوں ہوتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں (۱) معرفہ (۲) نکرہ۔

(۱) معرفہ:۔ وہ اسم جامد ہے جو کسی خاص چیز پر دلالت کرے۔ جیسے زید، عمر۔ اسکی سات قسمیں ہیں (۱) علم (۲) اسم ضمیر (۳) اسم اشارہ (۴) اسم موصول (۵) اسم معہود (۶) کسی نکرہ کا ان پانچوں کی طرف مضاف ہونا{۱} (۷) منادی۔

تمثیلات معرفہ ونکرہ

گل، سرو، آسمان، زمین، سنگ، خشت، احمد، خالد، کتاب، قلم، کاغذ، گلشن، دبستاں، مرکب، دوات۔

(۱) علم:۔ وہ اسم ہے جو کسی خاص شخص یا کسی چیز کا نام ہو۔ جیسے احمد، ہندوستان، ہانسوٹ۔ اسکی پانچ قسمیں ہیں (۱) کنیت (۲) خطاب (۳) لقب (۴) تخلص (۵) عرف۔

{۱} فائدہ:۔ جو نکرہ معرفہ کی مذکورہ پانچوں اقسام کی طرف مضاف ہو وہ بھی معرفہ ہے۔

Scanned by CamScanner

(۱) کنیت:۔ وہ نام ہے جو ماں باپ یا بیٹے بیٹی کے نام یا کسی خاص وصف کے ساتھ فال نیک کے لئے 'اِبن' 'بِنت' 'اَب' 'اُم' لگا کر رکھ لیتے ہیں۔ جیسے اِبن عباس، بِنت الرشید، ابوبکر، اُم سلمہ، ابوالفتح، بنت الکمال، وغیرہ۔

(۲) خطاب:۔ وہ نام جو بادشاہ یا قوم کی طرف سے کسی کو دیا جائے۔ جیسے شمس العلماء شیخ الہند۔

(۳) لقب:۔ وصفی و تعظیمی نام کو کہتے ہیں۔ جیسے عالم گیر لقب ہے، شہنشاہ محمد محی الدین کا۔

(۴) تخلص:۔ وہ مختصر سا نام جس کو شاعر اپنا نام بنا کر اشعار میں لاتے ہیں۔ جیسے سعدی، جامی۔

(۵) عرف:۔ وہ نام ہے جو اصلی سے زائد مشہور ہو۔ جیسے مولانا جلال الدین رومی کا عرف، مولانا روم ہے۔

تمثیلات

امام اعظم۔ ابو حنیفہ۔ نعمان بن ثابت۔ نورالدین۔ عبدالرحمٰن۔ ابن شیرین۔ بنت عمر۔ ام کلثوم۔ ابو مسکین۔ ابن رشد۔ ام سعادت۔ بنت القمر۔ خاقانئ ہند۔ ذوق۔ دبیر الملک۔ اسداللہ خاں غالب۔

(۲) ضمیر:۔ وہ اسم ہے جو جملہ میں کسی اسم کے بدلہ میں آئے اس اسم کو اسکا مرجع کہتے ہیں، اسکی دو قسمیں ہیں (۱) ضمیر متصل (۲) ضمیر منفصل۔

Scanned by CamScanner

(۱) ضمیر متصل :۔ جو کلمہ سے ملی ہوئی ہو۔جیسے گفتم میں ،م{۱}۔

(۲) ضمیر منفصل :۔ جو کلمہ سے علحدہ ہو۔جیسے او گفت میں ،او{۲}۔

پھر ہر ایک کی تین قسمیں ہیں (۱) مرفوع (۲) منصوب (۳) مجرور۔

(۱) مرفوع یا فاعلی :۔ وہ ضمیر ہے جو فاعلی یا مبتدا ہو۔جیسے گفتم ،او موجود است۔

(۲) منصوب یا مفعولی :۔ وہ ضمیر جو مفعول ہو۔جیسے زدندش۔

(۳) مجرور یا اضافی :۔ وہ ضمیر ہے جو مضاف یا حرف جر کے بعد واقع ہو۔جیسے غلامم، بتو۔{۳}

ضمائر متصلہ :۔ کل گیارہ ہیں ،ند، ی، ید، م، یم، یہ پانچوں فاعلی ہے ہمیشہ فعل سے لگی رہتی ہے اور ش، شاں ،ت، تاں ،م، ماں ، یہ چھ ضمیریں اگر فعل کے بعد آئیں تو مفعولی اور اسم کے بعد آئیں تو اضافی ہوگی ان پر حرف جر نہیں آتا۔

ضمائر منفصلہ :۔ کل چھ ہیں ،او، اوشاں، تو، شما، من، ما ، اگر یہ چھ ضمیریں فعل سے پہلے یا مبتدا ہوں تو مرفوع منفصل اور اگر ان کے بعد ،را، آئے تو منصوب منفصل اور اگر ان سے پہلے کوئی اسم یا حرف جر آئے تو مجرور منفصل ہوگی۔

ضمیر منصوب منفصل میں ،من، کا 'نون' اور ،تو، کا 'واؤ' گر کر 'مرا' اور 'ترا' ہو جائیگا۔

ضمیر مرفوع متصل فاعلی کی دو قسمیں ہیں (۱) بارز (۲) مستتر۔

{۱} فائدہ:۔م، ضمیر متصل ، فاعلی، مفعولی، اور اضافی تینوں ہوتی ہے۔

{۲} فائدہ:۔او، ضمیر ذوی العقول کے لئے آتی ہے مگر جب ان پر ،در، بر، از، آئے تو غیر ذوی العقول کے لئے بھی آتی ہے۔جیسے از او، براو، دراو۔

{۳} فائدہ:۔حرف جر کے بعد کوئی ضمیر متصل نہیں آتی۔

Scanned by CamScanner

(۱) ضمیر بارز:۔ وہ ہے جو لفظوں میں ظاہر ہو۔ جیسے گفتند میں، ند۔

(۲) ضمیر مستتر:۔ وہ ہے جو صیغوں میں پوشیدہ ہو۔ جیسے گفت میں، او۔

فائدہ:۔ ضمیر مستتر ہر فعل کے صیغہ واحد غائب میں اور امر و نہی کے صیغہ واحد حاضر میں پوشیدہ رہتی ہے۔

اِضمار قبل الذکر:۔ ضمیر کو مرجع سے پہلے لانے کو کہتے ہیں، اور یہ نظم میں اکثر ہوتا ہے۔ جیسے وامش مدہ آنکہ بے نماز است۔ اس کو قرض مت دے جو کہ بے نمازی ہے۔

فائدہ:۔ جب دو ضمیریں ایک صیغے کی ایک فاعلی اور دوسری اضافی ایک جملہ میں آئیں تو ضمیر اضافی کا ترجمہ 'خود' یا 'خویشتن' سے کرنا چاہئے، یا ضمیر ہی کو 'خود' یا 'خویشتن' سے بدلنا چاہئے۔

فائدہ:۔ رقعات میں ضمیر غائب کی جگہ 'مومی الیہ' 'مذکور الصدر' وغیرہ اور ضمیر حاضر کی جگہ 'جناب' 'حضور' وغیرہ اور متکلم کی جگہ 'فدوی' 'کمترین' وغیرہ استعمال کرتے ہیں اور اکابر کیلئے تعظیما جمع کی ضمیر لاتے ہیں۔

تمثیلات ضمائر مرفوع، منصوب، مجرور

آمد۔ رفتند۔ خفتی۔ سفتید۔ نہفتم۔ دانستیم۔ گفتمش۔ دادشاں۔ خواندت۔ خورانیدتاں۔ بخشدیم۔ بردماں۔ اورا گفت۔ اوشاں را گفت۔ ترا گفت۔ شمارا گفت۔ مرا گفت۔ او آمد۔ اوشاں آمدند۔ او دانا ہست۔ تو عاقل ہستی۔ بتو دادم۔ بتو گفتم۔ کتابت۔ کتابتاں۔ قلم او۔ قلم اوشاں۔ قلم من۔ قلم ماں۔ ع، خدا یش زید را دارد سلامت۔ نگویم بجز غیبت مادرم۔ تو کتابت راچہ کردی؟ تو کتاب خود راچہ کردی؟

(۳) اسم اشارہ:۔ وہ اسم ہے جس سے کسی اسم کی طرف اشارہ کریں، اسکی دو قسمیں ہیں (۱) قریب (۲) بعید۔

(۱) اشارہ قریب:۔ جس سے قریب کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے این کتاب میں، این۔

(۲) اشارہ بعید:۔ جس سے بعید کی طرف اشارہ کریں۔ جیسے آں قلم میں آں۔{۱}

فائدہ:۔ این، و، آں، اگر ذوی العقول کے لئے آئیں تو ان کی جمع، اینان، و، آنان، اگر غیر ذوی العقول پر آئیں تو اینہاں، و آنہاں، آتی ہیں اور اس کے خلاف بھی ہوتا ہے۔

مشارالیہ:۔ جسکی طرف اشارہ کریں۔ جیسے این دوات وآں کاغذ میں، دوات، و، کاغذ، ہیں۔

فائدہ:۔ این کے بجائے، ام، بھی آتا ہے مگر صرف روز، شب، سال، میں مستعمل ہے اور ان تینوں کے علاوہ غیر مقبول ہے۔

تمثیلات اسمائے اشارہ

آں گربہ۔ این سگ۔ امروز۔ اینہاں کیستند۔ اینہاں چیستند۔ آں را بگو۔ آنہارا بیار۔

(۴) اسم موصول:۔ وہ اسم نکرہ مع یائے مجہول، اور، اسم اشارہ، اور لفظ، ہر، ہے جس کے بعد، کہ، یا، چہ، صلہ کے لئے بمعنی جو، یا، جس، ہو اسکے بعد ایک جملۂ صلہ ہوتا ہے اور اس میں ایک ضمیر راجع بسوئے موصول ضرور ہوتی ہے۔{۲}

{۱} فائدہ چنیں، چناں، ہمچنیں، یہ بھی اشارے کا فائدہ دیتے ہیں۔

{۲} فائدہ۔ اشخاص (ذوی العقول) کے لئے، کہ، اور اشیاء (غیر ذوی العقول) کے لئے، چہ، آتا ہے۔

تمثیلات اسمائے موصولہ

آنکہ آمد۔ آنانکہ گفتند۔ ہر کہ آید۔ کسے کہ خواند۔ کسانیکہ می روند۔ شخصے کہ نوشتہ بود۔ آں کس کہ می گوید۔ آنچہ آوردی۔ ہر آنچہ خوردی۔ ہر چہ دیدی۔ آں قلم کہ تراشیدی۔ کتابیکہ نوشتی۔

(۵) اسم معہود:۔ مانی ہوئی بات کو کہتے ہیں، اسکی دو قسمیں ہیں (۱) خارجی (۲) ذہنی۔

(۱) معہود خارجی:۔ جس کے علم ماننے کا قصہ مشہور ہو۔ جیسے خلیل سے مراد حضرت ابراہیمؑ۔

(۱) معہود ذہنی:۔ جس کو متکلم اور مخاطب اپنے ذہن میں علم مان لیں۔ جیسے گل سے مراد محبوب۔

تمثیلات معہود ذہنی و خارجی

عدو می سوزد۔ دوست می خندد۔ خلیل را آتش نہ سوخت۔ کلیم بر طور رفت۔ ذبیح مذبوح نہ شد۔ مسیح زندہ است۔

(۶) اضافت نکرہ بسوئے معرفہ:۔ نکرہ کی اضافت معرفہ کی طرف کرنے کو کہتے ہیں۔ جیسے اسپ زید، کتابش، وغیرہ۔

تمثیلات اضافت نکرہ بسوئے معرفہ

ناقۂ صالح۔ دواتم۔ کتاب آناں۔ غلام کسیکہ آمدہ بود۔ سگ دوست۔ صحیفۂ خلیل۔

(۷) منادی:۔ جس کو پکارا جائے۔ جیسے اے غلام میں، غلام۔ {۱}

تمثیلات منادی

کریما، اے رحیم، ایا صاحب جو دو کرم، فردا صمدا بندہ نواز ارحمے، اے غفور۔

امتحان......

اسم جامد کی تعریف کیا ہے ؟ معرفہ کی تعریف کر کے اس کے اقسام بتاؤ؟ علم، ضمیر، اشارہ، معہود کے اقسام مع تعریف بتاؤ؟ نکرہ مضاف اور منادی کی تعریف مع مثال بیان کرو؟ مندرجہ ذیل اسماء کی تعیین کرو؟ درخت، زید، ابو العباس، ابن عمر، ام رومان، ابوالفرح، سلطان العلوم، انوری دیدم، اورا بگو، ایناں چہ کس اند، آں کس کہ مرا بکشت، دلبر، ماہوش، مجنون، کوہ کن، عصائے موسیٰ، پادشاہاں جرم مارا درگزار۔

اسم نکرہ:۔ وہ اسم جامد ہے جو کسی خاص چیز پر دلالت نہ کرے۔ جیسے آدمی، اسکی سات قسمیں ہیں (۱) اسم مکبر (۲) اسم مصغر (۳) اسم عدد (۴) اسم صوت (۵) اسم کنایہ (۶) اسم جمع (۷) اسم منسوب۔

(۱) اسم مکبر:۔ وہ اسم ہے جو اپنے مسمی کی بڑائی اور بزرگی کو ظاہر کرے۔ جیسے شاہ راہ۔

قاعدہ:۔ اسم کے شروع میں 'شاہ' 'خر' 'خر' 'دیو' اور اسم کے آخر میں 'یائے مجہول' اور کبھی 'الف' لگانے سے بنتا ہے۔

{۱} فائدہ:۔ حروف ندا کل چار ہیں، اے، یا، ایا، الف، پہلے تین اسم کے شروع میں اور، الف، آخر میں آتا ہے۔

(۲)اسم مصغر:۔ وہ اسم ہے جو اپنے مسمی کی چھوٹائی ، پیار یا حقارت کو ظاہر کرے۔جیسے کتابچہ۔

قاعدہ:۔ اسم کے آخر میں ک 'کہ' 'و' 'چہ' 'شہ' 'یچہ' 'یزہ' 'گک' اور 'ہ' لگانے سے بنتا ہے۔

تمثیلات اسم مصغر ومکبر

انسان۔حیوان۔سنگ۔خاک۔چرندہ۔پرندہ۔درندہ۔شاہراہ۔خرگاہ۔دیوخار۔خرمن۔مردے،صاحبا۔ شاہباز۔خرپشتہ۔دیومردم۔شہرگ۔مردک۔مردکہ۔پسرو۔باغیچہ۔لخشہ۔دریچہ۔مشکیزہ۔ بچہ گک۔پسرہ۔

(۳)اسم عدد:۔ وہ اسم ہے جو اپنے مسمی کی گنتی کو ظاہر کرے۔جیسے چہار کتاب میں، چہار، عدد اور، کتاب ،معدود ہے، اعداد کی دو قسمیں ہیں (۱) عدد مفرد (۲) عدد مرکب۔

(۱)عدد مفرد:۔ یک، دو،سہ، چہار، پنج،شش ہفت، ہشت، نہ، دہ، بست ،سی، چہل، پنجاہ، ہفتاد، ہشتاد،نود، صد، ہزار، لک، کرور۔

(۲)عدد مرکب:۔ یازدہ، دوازدہ، سیزدہ، چہاردہ، پانژدہ، شانزدہ، ہفتدہ، ہیژدہ، نوزدہ، بست وپنج،سی وسہ، پنجاہ وہشت، ہفتاد ودو، نود ونہ۔

قاعدۂ ترکیب:۔ یہ ہیکہ پہلے سب سے بڑا درجہ پھراس سے کم پھراس سے کم لائنگے ،مثلا پندرہ کروڑ بیس لاکھ چوہتر ہزار نوسو بارہ کو اسطرح کہیں گے (پانزدہ کرور. بست لک ہفتاد وچہار ہزار.نہ صد ودوازدہ)۔

عدد مفرد و عدد مرکب کی دو دو قسمیں ہیں (۱) عدد ذات (۲) عدد صفت۔

(۱) عدد ذات:۔ دو، پنج، بست، سی، وغیرہ۔

(۲) عدد صفت:۔ دوم، سوم، چہارم، پنجم، بستم، سیم، وغیرہ۔

قاعدۂ عدد صفت:۔ عدد ذات پر میم بڑھانے سے عدد صفت بن جاتا ہے۔

اجزائے عدد:۔ نیم (آدھا) سہ یک (تہائی) چہار یک (چوتھائی) پنج یک (پانچواں حصہ) وغیرہ۔

﴿تمثیلات اسم عدد﴾

دوازدہم ربیع الاول۔ دہ یک من چہار سیر است۔ نود ونہ۔ بیور دہ ہزار است۔ سہ یک شب۔ ہفتاد و دو فرقہائے امت۔ پنج وقتہ نماز۔ ہفدہ رکعت فرض است۔

(۴) اسم صوت:۔ وہ اسم ہے جس سے کسی کی آواز کی نقل اتاری جائے۔ جیسے، کو، کو، کو (فاختہ کی) عو، عو (کتے کی) قلقل (صراحی کی) قہ، قہ، قاہ، (ہنسنے کی) چکا چک (تلوار کی) فشا فاش، ترنگا ترنگ (تیر کی) آواز کو کہتے ہیں۔

(۵) اسم کنایہ:۔ وہ اسم ہے جس سے اسکا حقیقی مسمی مخاطب کے سوا کوئی اور نہ سمجھ سکے اور اس کے لئے یہ الفاظ استعمال کرتے ہیں، چناں، چنیں، چند، چنداں، چندے وغیرہ۔

(۶) اسم جمع:۔ وہ اسم ہے جو اپنے مسمی کی جمعیت پر دلالت کرے۔ جیسے جماعت، لشکر، فوج، انبوہ، گروہ، انجمن مجلس، بزم، رزم محفل، خیل، طائفہ، وغیرہ۔

Scanned by CamScanner

تمثیلات اسم صوت، کنایہ، جمع

چہچہۂ مرغاں۔ ہمچنیں است کہ می گویم ۔مجلس رِنداں۔ زَمزمۂ عنادل۔ چنداں کہ بیا وردی۔ اِزدحام خلق ۔ہمہمۂ شیراں۔ چنداں گزشت۔ زُمرۂ صاحبدلاں۔ بزم حسیناں۔

(۷)**اسم منسوب** :۔ وہ اسم ہے جو کسی 'جگہ' 'جماعت' یا 'مذہب' کی طرف منسوب کیا گیا ہو۔ جیسے ہندوستانی، اسلامی، حنفی، وغیرہ۔

قاعدہ:۔(۱) اسم ذات کے آخر میں ،یائے معروف ،بڑھاتے ہیں جیسے مکی، گجراتی۔(۲) اگر اسم کے آخر میں ،ہائے مختفی ،ہوتو کبھی واو سے کبھی ،گاف ، سے بدلتے ہیں اور کبھی ،حذف ،بھی کر دیتے ہیں۔ جیسے بیضہ سے بیضوی، قلعہ سے قلعگی، کوفہ سے کوفی، اور، الف ،ہوتو گرا دیتے ہیں۔جیسے بخارا سے بخاری (۳) جس کے آخر میں، الف مقصورہ ،یا ،ہمزہ ،یا ،ی ،ہو تو، واو ،سے بدلدینگے۔ جیسے مصطفٰے سے مصطفوی، بیضا سے بیضوی، دہلی سے دہلوی (۴) کبھی ،ی، سے پہلے ،الف نون، زیادہ کر تے ہیں۔ جیسے نور سے نورانی، اسکے خلاف بھی آتے ہیں۔جیسے مدینہ سے مدنی، بدخشاں سے بدخشی، بعلبک سے بعلی، مروٗ سے مروزی، رےؔ سے رازی۔ وغیرہ۔

تمثیلات اسم منسوب

مکی۔ بصری۔ بیضوی۔ مرتضوی۔ حقانی۔ بریلوی۔ ختنی۔ یمنی۔ ربانی۔ رضوی۔ رضائی۔ حنفی۔ حلوائی۔ نبوی۔ دموی۔

واحد، تثنیہ، جمع:۔ واحد ایک کو، تثنیہ دو کو۔ جمع دو سے زائد کو کہتے ہیں۔

فائدہ:۔ فارسی میں تثنیہ نہیں ہوتا ہے، صرف واحد و جمع ہی کا استعمال ہے ہاں عربی کا تثنیہ بعض لفظوں کا آجاتا ہے۔ جیسے طرفین، والدین۔

تذکیر و تانیث:۔ فارسی میں تذکیر سے تانیث نہیں بناتے بلکہ ہر ایک کیلئے علحدہ الفاظ وضع ہیں۔ جیسے پدر، مادر، جہاں ایسا نہیں ہوتا وہاں نر، مادہ، لگا کر تمیز کرتے ہیں۔ جیسے، شیر نر، شیر مادہ، ہاں عربی کی مئونث اسمیں بھی مستعمل ہے۔ جیسے والدہ، خالہ، عمہ۔

فائدہ :۔ افعال کے صیغوں میں تذکیر و تانیث دونوں برابر ہیں۔ جیسے آمدم (میں آیا۔ میں آئی)۔

تمثیلات تذکیر و تانیث

مرد۔ زن۔ پسر۔ دختر۔ مادر۔ پدر۔ خواہر۔ برادر۔ شوہر۔ گاؤنر۔ گاؤمادہ۔ زاغ نر۔ زاغ مادہ۔ مرغ۔ خُروس۔ ماکیاں۔ اسپ۔ مادیاں۔ بندہ۔ کنیز۔

......امتحان......

اسم نکرہ کی تعریف کرو؟ اسم مکبر، اسم مصغر کن کن لفظوں سے بنتے ہیں؟ اسم صوت، اسم کنایہ، اسم جمع کی تعریف کرکے دو دو مثالیں دو؟ اسم منسوب بنانے کے کیا کیا قاعدے ہیں؟ تذکیر و تانیث میں کیا فرق ہے؟ مندرجہ ذیل اسماء کی تخصیص کرو؟ خانہ۔ در۔ صحن۔ خرمگس۔ شہتیر۔ نائزہ۔ صدہزار۔ فشا فاش۔ چند۔ گروہ۔ مروزی۔ بندگاں۔ گربۂ نر۔ خر۔ اتاں۔

ادارہ فیضان حضرت گنگوہی رح

Scanned by CamScanner